سلسلة المناهج الدراسية

www.KitaboSunnat.com

قال اللہ عزوجل: قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَیُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ (ابراھیم:31)

مومن کی نماز

صہیب احمد میر محمدی
فاضل مدینہ یونیورسٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مومن کی نماز

صہیب احمد میر محمدی
فاضل مدینہ یونیورسٹی

www.KitaboSunnat.com

ناشر

كلية القرآن الكريم والتربية الاسلامية
ادارة الاصلاح ٹرسٹ پاکستان
البدر (بگھیاں) پھول نگر ضلع قصور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : مومن کی نماز

نام مؤلف : صہیب احمد منیر محمدی

ناشر : کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیۃ

طبع ثانی : جولائی 2012ء

کمپوزنگ : مکتبۃ الکتاب،فون:0321-4210145

اہتمام : الفرقان ٹرسٹ،عبدالروف،فون:0321-4210145

پریس : شفیق پریس، لاہور

یطلب من

کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیۃ

ادارۃ الاصلاح ٹرسٹ پاکستان

البدر (بنگلہ بلوچاں) پھول نگر ضلع قصور

فون: 0333-4296679

فون: 0333-4358421

فون: 0333-4434193

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

مقدمہ 9

اَلصّلوٰۃُ

- الصّلوۃ (نماز) کا معنی 11
- نماز کی فرضیت اور اہمیت وفضیلت 11

نماز کا عملی طریقہ 15

- مکمل وضوء کرنا 15
- وضوء کی فضیلت 16

وضو کا طریقہ

- دل سے نیت کرنا 18
- بسم اللہ پڑھنا 18
- مسواک کرنا 18
- دائیں طرف سے شروع کرنا 19
- دونوں ہاتھوں کو تین بار (پہنچوں تک) دھونا 19
- ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کرنا 20
- ایک ہی چلو سے کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا (تین بار) 20
- بائیں ہاتھ سے ناک جھاڑنا 20
- منہ کو تین بار دھونا 21

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- داڑھی کا خلال کرنا 21
- ہاتھوں کو تین بار کہنیوں تک دھونا 22
- پورے سر، کانوں اور کن پٹی کا مسح کرنا 22
- پاؤں کو ٹخنوں تک تین بار دھونا 23
- پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا اور ملنا 23
- شرمگاہ کو چھینٹے مارنا 24
- دعا پڑھنا 25

غسل اور اس کا طریقہ

- غسل کا لغوی معنی 27
- غسل کا اصطلاحی معنی 27
- غسل کا طریقہ 27

تیمّم اور اس کا طریقہ

- تیمّم کا لغوی معنی 37
- تیمّم کا اصطلاحی معنی 37
- تیمّم کا طریقہ 37
- قبلہ رخ کھڑے ہونا 38
- سترے کا اہتمام کرنا اور اس کے قریب کھڑے ہونا 39
- صف سیدھی کرنا اور اس کو ملانا 40
- دل سے نیت کرنا 41
- تکبیر (اَللّٰهُ أَكْبَرُ) کہنا 41

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- رفع یدین کرنا 42
- سینے پر ہاتھ باندھنا 44
- دعائے استفتاح پڑھنا 45
- تَعَوُّذ (اَعُوْذُ بِاللّٰہِ) پڑھنا 48
- بسم اللہ آہستہ آواز میں پڑھنا 49
- سورت فاتحہ پڑھنا 49
- اونچی آواز سے آمین کہنا 51
- سورت فاتحہ کے ساتھ دوسری سورت ملانا 52
- رکوع کرنا 54
- رکوع سے اٹھنا اور دعا کرنا 59
- رکوع کے بعد اطمینان سے کھڑے ہونا 61
- سجدہ کرنا 62
- سجدے سے سر اٹھانا 68
- تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کرنا 71
- دوسرے سجدے سے سر اٹھانا 71
- دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہونا 72
- پہلا تشہد 72
- دوسرا تشہد 75
- تشہد کی دعائیں 76
- سلام پھیرنا 83
- سلام کے بعد اذکار کرنا 84

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز جنازہ اور اس کے احکام

- جنازہ پڑھنے کی فضیلت 94
- جنازہ پڑھنے کا طریقہ 94
- جنازے کی دعائیں 95
- بچے کے لیے دعا 97
- میت کے گھر والے کون سی دعا پڑھیں؟ 97
- بوقت اطلاع میت کے لیے دعا 98
- قبرستان میں جانے کی دعا 98
- نماز جنازہ کے تین ممنوع اوقات 99
- میت کو قبر میں اتارتے وقت کی دعا 99
- قبر کی اونچائی کی حد 100
- پختہ قبر بنانا، اس پر لکھائی کرنا اور اس پر تعمیر کرنے (قبہ و مزار بنانے) کی ممانعت 100
- تعزیت کا شرعی طریقہ 100

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى أَشْرَفِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّابَعْدُ!

بلاشبہ نماز ارکان اسلام میں سے ایک اہم رکن ہے اور دین کا ستون ہے۔ اس کی اہمیت کے پیش نظر متقدمین ومتاخرین علمائے کرام نے مختلف اسالیب کے ساتھ مختصر و مفصل کتابیں لکھیں ہیں جو خاص اہمیت اور مقام رکھتی ہیں۔ فجزاهم الله خير الجزاء

اللہ کی توفیق سے جب کلية القرآن الكريم والتربية الاسلامية میں حدیث شریف پڑھانے کی ابتداء کی تو یہ ضرورت محسوس ہوئی کہ مبتدی طلباء کے لیے ایک نصابی کتاب ترتیب دی جائے جس میں نماز کے مسائل کو بحوالہ پیش کیا جائے تاکہ ان کی بنیاد مضبوط ہو اور کسی بھی وقت نماز کے متعلق اٹھنے والے سوالات کے جوابات بحوالہ ان کے پاس موجود ہوں۔ جب کہ ہر وقت بخاری، مسلم اور سنن اربعہ جیسی عظیم اور مفصل کتب تو ساتھ رکھنا مشکل ہے۔

چنانچہ اس کتاب کو ترتیب دیتے وقت توفیق الٰہی سے مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھا گیا:

☆ مبتدی طلباء کی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے اسلوب کو عام فہم رکھنے کی کوشش کی گئی ہے حتی کہ احادیث کا ترجمہ کرتے وقت بھی عام مفہوم کو ترجیح دی گئی ہے۔

☆ احادیث کی تخریج کی گئی ہے تاکہ بوقت ضرورت اصل کتاب کی طرف رجوع کرنا آسان ہو۔

☆ اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ تمام احادیث صحیح ہوں۔

☆ مسائل کو انتہائی اہتمام کیساتھ واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ چنانچہ اگر یہ مسائل اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معروضات ٹھیک ہوں تو یہ اللہ کا فضل ہے اور اگر ان میں کوئی غلطی اور کمی وکوتاہی ہو تو اس کا قصور وار میں ہوں۔

اہل علم سے انتہائی ادب سے گزارش ہے:

وَإِنْ تَجِدْ عَيْبًا فَسُدَّ الْخَلَلَا
جَلَّ مَنْ لَّا عَيْبَ فِيهِ وَعَلَا

"اور اگر تم کوئی عیب پاؤ تو اس نقص کو تم دور کر دو۔ بلند وبالا ہے وہ ذات (اللہ) جس میں کوئی عیب نہیں۔"

کہ وہ ہر قسم کی غلطی سے آگاہ کریں اور اصلاح بھی فرمائیں کیونکہ بتقاضائے بشریت غلطی کا ہونا عین ممکن ہے ہم روزانہ فرض نماز پڑھتے ہیں لیکن اس کے باوجود غلطی، سہو، بھول ہو جاتی ہے جس پر سجدہ سہو کا حکم ہے میں بھی اصلاح کروں گا اور سجدہ سہو بھی کروں گا اور انتہائی ممنون ومشکور ہوں گا اور میں اپنے فاضل بھائی الشیخ محمد اجمل بھٹی صاحب کا تہہ دل سے ممنون ہوں جنھوں نے بڑے اہتمام کے ساتھ کتاب کی تنقیح کی۔ رفع اللّٰہ قدرہ وسهّل أمره واستعمله في الخير.

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ادنیٰ کوشش کو میرے لیے اور میرے والدین اور میرے اساتذہ کے لیے ذریعہ نجات بنائے اور خالص اپنی رضا کے لیے قبول فرمائے (آمین)

اخوکم فی اللّٰہ

صہیب احمد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلصَّلٰوۃُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى أَشْرَفِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ آمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ﴾ (ابراهيم: ٣١)

”(اے نبی ﷺ!) میرے ایماندار بندوں سے کہہ دیں کہ وہ نماز قائم کریں۔“

الصّلوۃ (نماز) کا معنی:

الصّلوٰۃ:...... یہ صَلّٰی یُصَلِّیْ صَلٰوۃً سے اسم مصدر ہے جس کا مطلب ہے:
(۱) نماز پڑھنا (۲) دعا کرنا (۳) تسبیح کرنا (۴) کسی چیز پر متوجہ ہونا (۵) برکت دینا (۶) رحمت

چنانچہ الصَّلٰوۃُ نماز کو کہتے ہیں جو کہ دعا اور تسبیح کا نام ہے جس کو انسان جب قلب وقالب کی توجہ کے ساتھ ادا کرتا ہے تو دنیاوی زندگی میں برکت (راحت وسکون) اور آخرت میں رحمتوں کا مستحق ٹھہرتا ہے۔ ❶

نماز کی فرضیت اور اہمیت وفضیلت:

نماز دینِ اسلام کا بنیادی ستون ہے اور اس کی حیثیت اسلام میں ایسے ہی ہے جیسا کہ کسی خیمہ کا ستون ہو اور اس کا ستون گرنے سے خیمہ ہی گر جاتا ہے۔ اسی طرح نماز چھوڑ دینے سے اسلام بھی چھوٹ جاتا ہے جیسا کہ سیّدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

---

❶ نيل الأوطار للشوكاني : ١/٣٦٧ والمعجم الوسيط : ص/٥٢٢.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱......((رَأْسُ الْأَمْرِ الْإِسْلَامُ وَعَمُوْدُهُ الصَّلٰوةُ .)) ❶

''دین کی بنیاد اسلام ہے اور اس کا ستون نماز ہے۔''

۲۔ اور سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ .)) ❷

''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ ① اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں اور ② نماز قائم کرنا اور ③ زکوۃ دینا اور ④ بیت اللہ کا حج کرنا اور ⑤ رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔''

۳۔ اور سیّدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللّٰهُ عَلَى الْعِبَادِ فَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يُضَيِّعْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ كَانَ لَهُ عِنْدَاللّٰهِ عَهْدٌ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَّمْ يَأْتِ بِهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ .)) ❸

''اللہ عزوجل نے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ جو شخص ان کے حق کو ہلکا

---

❶ جامع الترمذی : کتاب الإیمان، باب ماجاء فی حرمة الصلوة : حدیث نمبر : ٢٦١٦، و ابن ماجه : کتاب الفتن، باب کف اللسان فی الفتنة : حدیث نمبر : ٣٩٧٣.

❷ صحیح البخاری : کتاب الإیمان، باب دعاء کم إیمانکم : حدیث نمبر : ٨، و صحیح مسلم : کتاب الإیمان، باب بیان أرکان الإسلام : حدیث نمبر : ١١٣.

❸ سنن النسائی : کتاب الصلوة، باب المحافظة علی الصلوات الخمس : حدیث نمبر : ٤٦٠ وأبوداؤد : کتاب الصلوة باب فیمن لم یوتر : حدیث نمبر : ١٤٢٠ وابن ماجه : کتاب إقامة الصلوة والسنة منها، باب ما جاء فی فرض الصلوات الخمس...... ، حدیث نمبر : ١٤٠١ وصحیح الجامع : ٣٢٥٠.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جانتے ہوئے ان میں سے کسی کو ضائع نہیں کرتا بلکہ انہیں ادا کرتا ہے تو اللہ رب العزت کا اس کے ساتھ وعدہ ہے کہ وہ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔ اور جو شخص انہیں ادا نہیں کرتا اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا کوئی وعدہ نہیں، چاہے اسے عذاب دے چاہے اسے جنت میں داخل کر دے۔''

۴۔ حتی کہ سیّدنا عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مُرُوْا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِيْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرٍ وَفَرِّقُوْا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ .)) ❶

''اپنے بچوں کو نماز کا حکم دو جبکہ وہ سات سال کے ہو جائیں اور جب دس سال کے ہو جائیں ان کو نماز نہ پڑھنے پر مارو اور ان کے بستر الگ الگ کر دو۔''

چنانچہ نماز کا ترک کرنا کافر اور مسلمان کے درمیان حد فاصل قرار دیا گیا ہے۔ جیسا کہ......

۵۔ سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

((إِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ .)) ❷

''بے شک مسلمان اور کافر و مشرک کے درمیان صرف نماز کا فرق ہے۔''

الغرض نماز کی اہمیت کے پیش نظر قیامت کے بھیانک دن میں سب سے پہلا سوال اسی نماز کے بارے میں ہوگا۔ جیسا کہ:

۶۔ سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهِ صَلَاتُهُ فَإِنْ

---

❶ أبوداؤد : كتاب الصلوة باب متى يؤمر الغلام بالصلوة : حديث نمبر : ٤٩٥ والترمذي : كتاب الصلوة باب ماجاء في متى يؤمر الصبي بالصلوة : حديث نمبر : ٤٠٧.

❷ صحيح مسلم : كتاب الإيمان باب ماجاء في ترك الصلوة : حديث نمبر : ٢٤٢، و جامع الترمذي : كتاب الإيمان باب ماجاء في ترك الصلوة : حديث نمبر : ٢٦١٩، و سنن النسائي : كتاب الصلوة باب الحكم في تارك الصلوة : حديث نمبر : ٤٦٣.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلُحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَأَنْجَحَ وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ)) ❶

''یقیناً قیامت کے دن سب سے پہلے بندے کے اعمال میں سے اس کی نماز کا حساب ہوگا۔ اگر وہ درست نکلی تو کامیاب وکامران ہوگا اور اگر وہ خراب نکلی تو نقصان اٹھائے گا اور خسارہ پائے گا۔''

چنانچہ نمازی آدمی جہاں دنیا میں لذت وراحت اور سکون پاتا ہے وہاں قیامت کو تمام گناہوں سے پاک ہوکر سرخرو ہوگا۔ جیسا کہ:

۷۔ سیدنا ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَرَأَيْتُمْ لَوْأَنَّ نَهْراً بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ؟ قَالُوْا لَا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالَ فَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا.)) ❷

''تمھارا کیا خیال ہے اگر کسی کے دروازے پر نہر ہو اور وہ اسمیں ہر روز پانچ مرتبہ غسل کرے، کیا اس کی کوئی میل کچیل باقی رہے گی؟ تو صحابہ رضی اللہ عنہم کہنے لگے: اس کی میل کچیل باقی نہیں رہے گی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح پانچ نمازیں ہیں کہ ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ تمام گناہ معاف کردیتے ہیں۔''

---

❶ جامع الترمذی: کتاب الصلوة باب ماجاء أن أول ما يحاسب به العبد يوم القيامة الصلوة: حديث نمبر: ٤١٣، و سنن النسائي: كتاب الصلوة باب المحاسبة على الصلوة: حديث نمبر: ٤٦٤.

❷ صحيح البخاري: كتاب مواقيت الصلوة باب الصلوات الخمس كفارة: حديث نمبر: ٥٢٨، و صحيح مسلم: كتاب المساجد باب المشي إلى الصلوة تمحى به الخطايا وترفع به الدرجات: ١٥٢٢. واللفظ له.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز کا عملی طریقہ

کسی بھی عبادت کی قبولیت اور اس کے اجر وثواب کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی سنت کے مطابق ہو ورنہ وہ عبادت مردود (نا قابل قبول) ہوگی۔

جیسا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ .)) ❶

''جس شخص نے کوئی عمل کیا جو ہمارے طریقے کے مطابق نہ ہوا تو وہ مردود ہے۔''

سیّدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِيْ أُصَلِّيْ .)) ❷

''تم اس طرح نماز پڑھو جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔''

لہٰذا جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کے طریقے کے مطابق نماز پڑھے تو اس کو مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کرنا ہوگا۔

ا۔ مکمل وضوء کرنا:

ا۔ سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلٰوةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوْءَ))❸

''جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو مکمل وضوء کیا کر۔''

---

❶ صحیح مسلم : کتاب الأقضية باب نقض الأحكام الباطلة ورد محدثات الأمور: حديث نمبر : ٤٤٦٧.

❷ صحیح البخاری : کتاب الأذان باب الأذان للمسافرين إذا كانوا جماعة : حديث نمبر : ٦٣١.

❸ صحیح البخاری : کتاب الأذان باب أمر النبي ﷺ الذي لا يتم ركوعه بالإعادة : حديث نمبر : ٧٩٣، و صحیح مسلم : كتاب الصلوة باب في الطمأنينة وقراءة ما تيسر في الصلاة : حديث نمبر : ٨٨٤.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو آیئے نبی کریم ﷺ کے وضوء کا طریقہ سمجھتے ہیں۔ مناسب ہے وضوء کے طریقہ سے قبل وضو کا معنی سمجھ لیں۔

اَلْوُضُوْءُ:...... یہ وَضُوَ یَوْضُوُ وَضَاءَ ةً سے ہے جس کا مطلب ہے (۱) پاکیزہ اور (۲) خوبصورت ہونا۔ (۳) حسن و پاکیزگی میں مقابلہ کرنا اور (۴) غالب آنا۔ چنانچہ وضوء کو اس لیے وضوء کہتے ہیں کیونکہ یہ دنیا میں پاکیزگی اور آخرت میں خوبصورتی کا سبب ہے۔ اور تَوَضَّأَ یَتَوَضَّأُ تَوَضُّأً کا مطلب ہے نماز کے لیے وضو کرنا۔ اور (وُضُوْءٌ) وضو کرنے کو اور وَضُوْءٌ (پانی) کو اور وِضُوْءٌ (برتن) کو کہتے ہیں۔ ❶

وضوء کی فضیلت:

۱۔ سیّدنا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اَلْوُضُوْءُ شَطْرُ الْإِيْمَانِ)) ❷

''(مکمل) وضوء نصف ایمان ہے۔''

۲۔ سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَا تُقْبَلُ صَلٰوةٌ بِغَيْرِ طُهُوْرٍ .)) ❸

''پاکیزگی کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔''

۳۔ سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّا وُضُوْءَ لَهُ ......)) ❹

---

❶ نيل الأوطار : ١/١٧٤.

❷ صحيح مسلم : كتاب الطهارة باب فضل الوضوء : حديث نمبر : ٥٣٣ و جامع الترمذى : كتاب الدعوات باب٨٦ ،حديث نمبر : ٣٥١٧ واللفظ له وصحيح الجامع: حديث نمبر : ٩٢٥)

❸ صحيح مسلم : كتاب الطهارة باب وجوب الطهارة للصلوة : حديث نمبر : ٥٣٤ ، وجامع الترمذى : كتاب الطهارة باب ماجاء لا تقبل صلاة بغير طهور : حديث نمبر : ١.

❹ سنن أبوداؤد: كتاب الطهارة /باب في التسمية على الوضوء : حديث نمبر : ١٠١، و سنن ابن ماجه: كتاب الطهارة وسننها / باب ما جاء في التسمية على الوضوء: حديث نمبر : ٣٩٩، وصحيح الجامع: حديث نمبر : ٧٥١٤ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''جس کا وضوء نہیں اس کی نماز (قبول) نہیں ہوتی۔''

- سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

((أُمِرَ بِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ أَنْ يُضْرَبَ فِيْ قَبْرِهٖ مِأَةَ جَلْدَةٍ فَلَمْ يَزَلْ يَسْأَلُ وَيَدْعُوْ حَتّٰى صَارَتْ جَلْدَةً وَاحِدَةً فَجُلِدَ جَلْدَةً وَاحِدَةً فَامْتَلَأَ قَبْرُهُ عَلَيْهِ نَارًا فَلَمَّا ارْتَفَعَ عَنْهُ وَأَفَاقَ قَالَ عَلٰى مَا جَلَدْتُمُوْنِيْ قَالُوْا إِنَّكَ صَلَّيْتَ صَلَاةً وَاحِدَةً بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَمَرَرْتَ عَلٰى مَظْلُوْمٍ فَلَمْ تَنْصُرْهُ .)) ❶

''ایک آدمی کو اس کی قبر میں ۱۰۰ کوڑے مارے جانے کا حکم دیا گیا۔ وہ (معافی کے لیے) التجا و دعا کرتا رہا یہاں تک کہ (اس کی سزا) ایک کوڑا رہ گیا جب اسے ایک کوڑا مارا گیا تو اس کی قبر آگ سے بھر گئی۔ جب عذاب کی کیفیت ختم ہوئی تو پوچھنے لگا: تم نے کس وجہ سے مجھے مارا ہے۔ تو فرشتوں نے کہا: تو نے ایک نماز بغیر وضوء کے پڑھی تھی اور تو مظلوم کے پاس سے گزرا تو تو نے اس کی مدد نہیں کی تھی۔''

---

❶ سلسلة الأحاديث الصحيحة، حديث نمبر : ۲۷۷٤.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضو کا طریقہ

۱۔ دل سے نیت کرنا:

سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ)) ❶

''عملوں کی قبولیت کا دارومدار نیتوں پر ہے۔''

نوٹ:...... نیت قصد اور ارادے کو کہتے ہیں جو کہ دل کی کیفیت ہے لہٰذا نیت کا محل دل ہے۔ زبان سے نیت کے الفاظ ادا کرنا درست نہیں۔ ❷

۲۔ بسم اللہ پڑھنا:

جیسا کہ سیّدنا ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّا وُضُوْءَ لَهٗ وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَّمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ)) ❸

''جس کا وضوء نہیں اسکی نماز نہیں اور جس نے بسم اللہ نہیں پڑھی اس کا وضوء نہیں۔''

۳۔ مسواک کرنا:

سیّدنا ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلٰى أُمَّتِيْ لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

❶ صحيح البخاري: كتاب بدء الوحي باب كيف كان بدء الوحي إلى رسول الله ﷺ: حديث نمبر: ١ و صحيح مسلم: كتاب الإمارة باب قوله ﷺ إنما الأعمال بالنية: حديث نمبر: ٤٩٠٤.

❷ فتح الباري: ١/١٦، ١٧.

❸ سنن أبوداؤد: كتاب الطهارة / باب في التسمية على الوضوء: حديث نمبر: ١٠١، و سنن ابن ماجه: كتاب الطهارة وسننها / باب ما جاء في التسمية على الوضوء: حديث نمبر: ٣٩٩، و صحيح الجامع: حديث نمبر: ٧٥١٤.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مَعَ كُلِّ وُضُوْءٍ)......)) ❶

''اگر مجھے امت پر مشقت (تنگی) کا ڈر نہ ہوتا تو میں ان کو ہر نماز (ہر وضوء) کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔''

۴۔ دائیں طرف سے شروع کرنا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

((كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ فِي تَنَعُّلِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَطُهُوْرِهِ وَفِي شَأْنِهِ كُلِّهِ .)) ❷

''جناب رسول اللہ ﷺ کو جوتا پہننے، کنگی کرنے، طہارت حاصل کرنے اور اپنے ہر کام میں دائیں جانب پسند تھی۔''

۵۔ دونوں ہاتھوں کو تین بار (پہنچوں تک) دھونا

۱۔ سیدنا حمران رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

((أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .)) ❸

''عثمان رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا اور وضوء کیا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو تین بار دھویا۔''

۲۔ اور سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے ((دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ فَأَفْرَغَ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى عَلٰى

---

❶ صحيح البخاری: كتاب الجمعة باب السواك يوم الجمعة: حديث نمبر: ٨٨٧ و صحيح مسلم: كتاب الطهارة باب السواك: حديث نمبر: ٥٨٨.

❷ صحيح البخاری: كتاب الوضوء باب التيمن في الوضوء والغسل: حديث نمبر: ١٦٨ و صحيح مسلم: كتاب الطهارة باب التيمن في الطهور وغيره: حديث نمبر: ٦١٦.

❸ صحيح البخاری: كتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثا ثلاثا: حديث نمبر: ١٥٩، و صحيح مسلم: كتاب الطهارة باب صفة الوضوء وكماله: حديث نمبر: ٥٣٧.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْيُسْرىٰ ثُمَّ غَسَلَهُمَا إِلَى الْكُوعَيْنِ)) ❶ ''پانی منگوایا اور وضوء کرنے لگے تو اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا اور پھر دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھویا۔

٦۔ ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کرنا:

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

((إِذَا تَوَضَّأْتَ فَخَلِّلْ بَيْنَ أَصَابِعِ يَدَيْكَ وَرِجْلَيْكَ .)) ❷

''جب تو وضوء کرے تو ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کیا کر۔''

٧۔ ایک ہی چلو سے کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا (تین بار):

سیّدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ:

((قِيلَ لَهُ تَوَضَّأْ لَنَا وُضُوءَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَدَعَا بِإِنَاءٍ فَأَكْفَأَ مِنْهُ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثًا .)) ❸

''انہیں کہا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضوء کر کے دکھلائیے، چنانچہ انہوں نے پانی منگوایا پھر اس کو دونوں ہاتھوں پر انڈیلا اور انھیں تین مرتبہ دھویا، پھر ہاتھ پانی میں داخل کیا تو (چلو بھر کر) نکالا اور ایک ہی چلو سے کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا۔ انھوں نے یہ کام تین مرتبہ کیا۔''

٨۔ بائیں ہاتھ سے ناک جھاڑنا:

ا۔ سیّدنا حمران رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

❶ سنن أبو داؤد : كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبى ﷺ : ١٠٩.

❷ جامع الترمذى: كتاب الطهارة باب ما جاء فى تخليل الأصابع : حديث نمبر : ٣٩ ، و سنن ابن ماجه: كتاب الطهارة وسننها باب تخليل الأصابع: حديث نمبر: ٤٤٧ ، وصحيح الجامع : ٤٥٢، والصحيحة : حديث نمبر: ١٣٠٦

❸ صحيح البخارى: كتاب الوضوء باب من مضمض واستنشق من غرفة واحدة : حديث نمبر : ١٩١ و صحيح مسلم : كتاب الطهارة باب فى وضوء النبى : حديث نمبر : ٥٥٤. واللفظ له.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((أَنَّ عُثْمَانَ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ کَفَّیْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ .)) ❶

"عثمان رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا اور وضوء کیا اور ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا پھر کلی کی اور ناک جھاڑی۔"

۲۔ اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا:

((وَنَثَرَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى)) ❷

اور بائیں ہاتھ سے ناک جھاڑی۔

۹۔ منہ کو تین بار دھونا:

سیدنا حمران رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((......... ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .)) ❸

"پھر عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا۔"

۱۰۔ داڑھی کا خلال کرنا:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

((كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَّاءٍ فَأَدْخَلَهُ تَحْتَ حَنَكِهِ فَخَلَّلَ بِهِ لِحْيَتَهُ وَقَالَ هٰكَذَا أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّوَجَلَّ)) ❹

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضوء کرتے تو ایک چلو پانی لے کر ٹھوڑی کے نیچے داخل

---

❶ صحیح البخاری: کتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثا ثلاثاً : حدیث نمبر : ۱۵۹ ، و صحیح مسلم: کتاب الطھارۃ باب صفة الوضوء و کمالہ : حدیث نمبر/ ۵۳۷ .

❷ سنن النسائی: کتاب الطارۃ باب بأی الیدین یستنثر : حدیث نمبر : ۹۱.

❸ صحیح البخاری: کتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثا ثلاثاً : حدیث نمبر : ۱۵۹، وصحیح مسلم: کتاب الطھارۃ باب صفة الوضوء و کمالہ: حدیث نمبر : ۵۳۷.

❹ سنن أبوداؤد : کتاب الطھارۃ باب تخلیل اللحیة: حدیث نمبر : ۱٤٥، وصحیح الجامع: حدیث نمبر: ٤٦٩٩.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے اور اس سے داڑھی کا خلال کرتے اور فرماتے: مجھے میرے رب عزوجل نے ایسے ہی حکم دیا ہے۔“

۱۱۔ ہاتھوں کو تین بار کہنیوں تک دھونا:

سیّدنا حمران رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

((فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ .)) ❶

”پھر عثمان رضی اللہ عنہ نے دایاں ہاتھ کہنی تک تین مرتبہ دھویا پھر بایاں ہاتھ اسی طرح کہنی تک دھویا۔“

۱۲۔ پورے سر، کانوں اور کن پٹی کا مسح کرنا:

۱۔ سیّدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

((ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ .)) ❷

”پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھوں کو آگے سے پیچھے لے جا کر اپنے سر کا مسح کیا۔ سر کے شروع سے ابتدا کی حتیٰ کہ دونوں ہاتھوں کو گدی تک لے گئے پھر ان کو اسی جگہ واپس لوٹایا جہاں سے شروع کیا تھا۔“

۲۔ سیدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ

((أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّأَ عِنْدَهَا فَمَسَحَ الرَّأْسَ كُلَّهُ (وَصُدْغَيْهِ)......)) ❸

---

❶ صحيح البخاري : كتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثا ثلاثا : حديث نمبر : ١٥٩ ، وصحيح مسلم: كتاب الطهارة باب صفة الوضوء وكماله : حديث نمبر : ٥٣٧.

❷ صحيح البخاري : كتاب الوضوء باب مسح الرأس كله : حديث نمبر : ١٨٥، و صحيح مسلم : كتاب الطهارة باب في وضوء النبي ﷺ : حديث نمبر : ٥٥٦.

❸ سنن أبو داؤد : كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبي ﷺ : حديث نمبر : ١٢٨، ١٢٩.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”بے شک رسول اللہ ﷺ نے ان کے پاس وضوء کیا تو پورے سر اور کنپٹیوں کا مسح کیا۔“

۳۔ سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ

((ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ بَاطِنِهِمَا بِالسَّبَّاحَتَيْنِ وَظَاهِرِهِمَا بِإِبْهَامَيْهِ .)) ❶

”پھر رسول اللہ ﷺ نے سر کا مسح کیا اور دونوں کانوں کے اندرونی حصے کا شہادت کی انگلیوں سے اور بیرونی حصے کا انگوٹھوں کے ساتھ مسح کیا۔“

۱۳۔ پاؤں کو ٹخنوں تک تین بار دھونا:

سیّدنا حمران رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَى الْكَعْبَيْنِ)) ❷

”پھر عثمان رضی اللہ عنہ نے دونوں پاؤں ٹخنوں تک تین مرتبہ دھوئے۔“

۱۴۔ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا اور ملنا:

سیّدنا مستورد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((رَأَيْتُ رَسُولَ ﷺ إِذَا تَوَضَّأَ يَدْلُكُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخِنْصَرِهِ)) ❸

”میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ وضوء کرتے تو اپنے پاؤں کی انگلیوں کو اپنی چھنگلی کے ساتھ ملتے تھے۔“

نوٹ: اگر موزے یا جرابیں پہنی ہوں تو ان پر مسح کیا جا سکتا ہے چنانچہ

❶ سنن النسائی : كتاب الطهارة باب مسح الأذنين مع الرأس وما يستدل به على... : حديث نمبر : ۱۰۲.

❷ صحيح البخاری : كتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثا ثلاثا : حديث نمبر : ۱۵۹ ، و صحيح مسلم : كتاب الطهارة باب صفة الوضوء و كماله : حديث نمبر : ۵۳۷.

❸ سنن أبوداؤد : كتاب الطهارة باب غسل الرجلين : حديث نمبر : ۱۴۸.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ سیّدنا مغیرۃ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو وضوء کروایا تو ((فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقَالَ لَهُ إِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ .)) ❶ رسول اللہ ﷺ نے وضوء کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔ (میں آپ کے موزے اتارنے کے لیے جھکا) تو آپ نے فرمایا: میں نے موزوں کو پاکی (وضو) کی حالت میں پہنا تھا (اس لیے اتارنے کی ضرورت نہیں)۔

۲۔ سیّدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

((تَوَضَّأَ النَّبِيُّ ﷺ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ ......)) ❷

"نبی کریم ﷺ نے وضوء کیا اور جرابوں پر مسح کیا۔"

نوٹ: مسافر کے لیے مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں ہیں چنانچہ

۱۔ سیّدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

((جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيْمِ)) ❸

"رسول اللہ ﷺ نے مسافر کے لیے مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور رات مقرر فرمائی۔"

۱۵۔ شرمگاہ کو چھینٹے مارنا:

۱۔ سیّدنا حکم بن سفیان بیان کرتے ہیں کہ

❶ صحیح البخاری : کتاب الوضوء / باب المسح علی الخفین : حدیث نمبر : ۲۰۳ و صحیح مسلم : کتاب الطهارة / باب المسح علی الخفین : حدیث نمبر : ۶۳۱۔ واللفظ له.

❷ جامع الترمذی : کتاب الطهارة / باب ماجاء فی المسح علی الجوربین والنعلین : حدیث نمبر : ۹۹ ، وسنن أبوداؤد : کتاب الطهارة / باب المسح علی الجوربین : ۱۵۹۔

❸ صحیح مسلم : کتاب الطهارة / باب التوقیت فی المسح علی الخفین : حدیث نمبر : ۶۳۸ ، وسنن النسائی : کتاب الطهارة / باب التوقیت فی المسح علی الخفین للمقیم : حدیث نمبر : ۱۲۹۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((اَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ أَخَذَ كَفًّا (حَفْنَةً) مِنْ مَّاءٍ فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ.)) ❶

''جناب رسول اللہ ﷺ جب وضوء کرتے تو پانی کا ایک چلو لیتے اور اس کے ساتھ شرمگاہ پر چھینٹا مارتے۔

۱۶۔ دعا پڑھنا:

۱۔ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص جب مکمل وضوء کرے پھر وضوء سے فارغ ہو کر ((أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.)) ❷ ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔ ((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ)). (اے میرے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں سے کر دے اور مجھے پاکیزگی حاصل کرنے والوں میں سے بنا دے۔) کہے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

۲۔ سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا! جو شخص وضوء کرتا ہے پھر وضوء سے فارغ ہو کر ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا

---

❶ سنن ابن ماجه : كتاب الطهارة وسننها باب ماجاء في النضح بعد الوضوء: حديث نمبر : ٤٦١ و صحيح أبي داؤد : حديث نمبر : ١٥٩ ـ سنن النسائي : كتاب الطهارة باب النضح : حديث نمبر : ١٣٤ و صحيح الجامع : حديث نمبر : ٤٦٩٧.

❷ جامع والترمذي : كتاب الطهارة / باب ما يقال بعد الوضوء : حديث نمبر : ٥٥. واللفظ له.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ))[1] کہتا ہے تو یہ ایک سفید کاغذ میں لکھا جاتا ہے پھر اس پر مہر لگا دی جاتی ہے جو قیامت تک نہیں ٹوٹے گی (یعنی قیامت تک یہ نیکی محفوظ رہے گی۔)

نوٹ: چونکہ نماز کے لیے پاکیزگی ضروری ہے لہٰذا مناسب ہے کہ غسل کا نبوی طریقہ لکھا جائے۔

---

[1] صحیح الجامع : ٦١٧٠ والصحیحة : ٢٣٣٣. النسائی فی الیوم و للیلة : ٨١

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غسل اور اس کا طریقہ

ا۔ غسل کا لغوی معنی:

ا۔ "اَلْغُسْلُ" یہ "غَسَلَ یَغْسِلُ" سے مصدر ہے جس کا مطلب ہے دھونا، چنانچہ (۱) "غَسَلُ الْأَعْضَاءِ" اعضاء کو اچھی طرح دھونے کو کہتے ہیں، اور (۲) "اغْتَسَلَ بِالْمَاءِ" وہ پانی کے ساتھ نہایا اور اس نے غسل کیا، اور (۳) "غَسْلُ الشَّیْءِ" پانی سے میل کچیل کو دور کرنا، اور (۵) "اَلْغَسَّالَةُ" کپڑے دھونے والی مشین کو کہتے ہیں، اور (۶) "اَلْغَسَّالُ" دھوبی کو کہا جاتا ہے۔

۲۔ غسل کا اصطلاحی معنی:

جَرَیَانُ الْمَاءِ عَلَی الْأَعْضَاءِ بِالدَّلْكِ ...... اعضاء جسم پر پانی بہانا اور نظافت کے لیے انھیں ملنا۔

۳۔ غسل کا طریقہ:

ا...... بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت دعا پڑھنا:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

((كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَ دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ : اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ))

رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو کہتے:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ .)) ❶

"اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں سے۔"

---

❶ جامع الترمذی باب ما یقول إذا دخل الخلاء : حدیث نمبر: ٦۔٥، و سنن ابن ماجه باب ما یقول

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲......ہاتھوں کو دھونا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ .)) ❶

''بے شک نبی کریم ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو سب سے پہلے اپنے ہاتھ مبارک دھوتے تھے۔''

اور سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

((ثُمَّ صَبَّ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ......)) ❷

''پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا۔''

اور سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا ہی بیان کرتی ہیں کہ:

((فَغَسَلَ يَدَهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا .)) ❸

''پس آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ دو مرتبہ یا تین مرتبہ دھویا۔''

۳......استنجا کرنا اور نجاست کو دور کرنا:

سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا ہی بیان کرتی ہیں کہ:

((وَغَسَلَ فَرْجَهُ وَمَا أَصَابَهُ مِنَ الْأَذَى .)) ❹

''آپ ﷺ نے اپنی شرمگاہ کو دھویا اور جو نجاست لگی تھی اس کو بھی دھویا۔''

---

❶ صحيح البخاري باب الوضوء قبل الغسل : ٢٤٨، وصحيح مسلم باب صفة غسل الجنابة : ٧١٨، وسنن أبو داؤد باب الغسل من الجنابة : ٢٤٣.

❷ صحيح البخاري : ٢٧٥. ❸ صحيح البخاري : ٢٧٥.

❹ صحيح البخاري باب الوضوء قبل الغسل : ٢٤٩، و صحيح مسلم باب صفة غسل الجنابة : ٧١٨، وجامع الترمذي باب ما جاء في الغسل من الجنابة : ١٠٤، و سنن أبوداؤد باب في الغسل من الجنابة : ٢٤٣، وسنن النسائي باب إزالة الجنب الأذى عنه قبل إضافة الماء عليه : ٤١٦، وسنن ابن ماجة ما جاء في الغسل من الجنابة : ٥٧٣.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴......ہاتھوں کو مٹی پر رگڑنا:

سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ فِي الْأَرْضِ وَفِي رِوَايَةٍ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ أَوْ بِالْحَائِطِ.)) ❶

''پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کو زمین پر رگڑا، اور دوسری روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ کو زمین کے ساتھ یا دیوار کے ساتھ رگڑا۔''

۵......دوبارہ ہاتھوں کو دھونا:

سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ

((فَضَرَبَ بِيَدِهِ الْأَرْضَ فَمَسَحَهَا ثُمَّ غَسَلَهَا.)) ❷

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھوں کو زمین پر مارا انھیں زمین پر رگڑا اور پھر انہیں دھویا۔''

۶......مناسب پانی استعمال کرنا اور پانی کے استعمال میں اسراف نہ کرنا:

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

((كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ إِلَى خَمْسَةِ أَمْدَادٍ.)) ❸

---

❶ صحيح البخاري باب مسح اليد بالتراب لتكون أنقى : ٢٦٥، وصحيح مسلم باب صفة غسل الجنابة : ٧٢٢ ، و جامع الترمذي باب ما جاء في الغسل في الجنابة : ٥٧٣، وسنن أبو داؤد باب في الغسل من الجنابة : ٢٤٥، وسنن النسائي باب مسح اليد بالأرض بعد غسل الفرج : ٤١٧.

❷ صحيح البخاري باب ماجاء في الغسل من الجنابة : ٢٧٥، و صحيح مسلم : باب في الغسل من الجنابة: ٢٤٥، و سنن ابوداؤد: باب في الغسل من الجنابة: ٢٤٥، و سنن النسائي : باب مسح اليد بالأرض بعد غسل الفرج: ٤١٧ .

❸ صحيح البخاري باب الغسل بالصاع : ٢٥١، و صحيح مسلم : باب القدر المستحب من الماء في غسل الجنابة: ٧٣٧.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''آپ ﷺ ایک مُد (۹ چھٹانک) پانی کے ساتھ وضوء کرتے اور غسل ایک صاع (دوکلو گیاراں چھٹانک) سے پانچ مد پانی کے ساتھ کر لیتے تھے۔''

۷......وضوء کرنا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((ثُمَّ يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ .)) ❶

''پھر آپ ﷺ وضوء کرتے جس طرح نماز کے لیے وضوء کرتے۔''

اور سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((تَوَضَّأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ غَيْرَ رِجْلَيْهِ .)) ❷

''آپ ﷺ نے وضوء کیا جس طرح نماز کے لیے وضوء کرتے سوائے پاؤں کے۔''

اور سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

((إِنَّهُ غَسَلَ قَدَمَيْهِ بَعْدَ مَا جَفَّ وَضُوْءُهُ .)) ❸

''آپ ﷺ وضوء کا پانی خشک ہو جانے کے بعد دونوں پاؤں دھوئے۔''

۸......انگلیوں کو پانی میں ڈبونا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((ثُمَّ يُدْخِلُ أَصَابِعَهُ فِي الْمَاءِ .)) ❹

''پھر اپنی انگلیوں کو پانی میں داخل کیا۔''

---

❶ صحيح البخاری: باب الوضوء قبل الغسل : ٢٤٨، وصحيح مسلم : باب صفة غسل الجنابة : ٧١٨، وجامع الترمذی: باب ما جاء فی الغسل من الجنابة : ١٠٤، وسنن ابو داؤد : باب فی الغسل من الجنابة : ٢٤١، وسنن النسائی : باب الابتداء بالوضوء فی غسل الجنابة : ٤١٨)

❷ صحيح البخاری : ٢٤٩.

❸ صحيح البخاری : ٢٧٥.

❹ صحيح البخاری : ٢٤٨.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹.....بالوں کی جڑوں میں پانی داخل کرنا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((فَيُخَلِّلُ بِهَا أُصُوْلَ الشَّعْرِ .)) ❶

''پھر آپ ﷺ نے بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح خلال کیا۔''

اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ

((ثُمَّ تَخَلَّلَ بِيَدِهٖ شَعْرَهٗ حَتّٰى إِذَا ظَنَّ أَنَّهٗ قَدْ أَرْوٰى بَشَرَتَهٗ أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .)) ❷

''پھر آپ ﷺ نے اپنے بالوں کا خلال یہاں تک کہ سر کی جلد کو تر کیا پھر تین مرتبہ سر پر پانی بہایا۔''

۱۰.....تین چلو پانی سر پر ڈالنا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((ثُمَّ يَصُبُّ عَلٰى رَأْسِهٖ ثَلٰثَ غُرَفٍ بِيَدِهٖ .)) ❸

''پھر آپ ﷺ نے تین چلو پانی اپنے سر پر بہایا۔''

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يُدْخِلُ أَصَابِعَهٗ فِى الْمَاءِ فَيُخَلِّلُ بِهَا أُصُوْلَ

---

❶ صحيح البخاري باب الوضوء قبل الغسل : ۲۴۸، وصحيح مسلم : باب صفة غسل الجنابة : ۷۱۸، وجامع الترمذي : باب ما جاء في الغسل من الجنابة : ۱۰۴، وسنن ابو داؤد : باب في الغسل من الجنابة : ۲۴۲، و سنن النسائي : باب الابتداء بالوضوء في غسل الجنابة : ۴۱۸، وسنن ابن ماجه : باب ما جاء في الغسل من الجنابة : ۵۷۴.

❷ صحيح البخاري : ۲۷۲.

❸ صحيح البخاري باب الوضوء قبل الغسل : ۲۴۸، وصحيح مسلم : باب صفة غسل الجنابة : ۷۱۸، وسنن ابو داؤد : باب في الغسل من الجنابة : ۲۴۲، وسنن النسائي : باب الابتداء بالوضوء في غسل الجنابة : ۴۱۸، وسنن ابن ماجه : باب ما جاء في الغسل من الجنابة : ۵۷۴ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَعْرِهِ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ غُرَفٍ بِيَدَيْهِ ....)) ❶

''جب آپ ﷺ غسل جنابت کرتے تو سب پہلے ہاتھ دھوتے اور پھر وضوء کرتے جس طرح نماز کے لیے وضوء کرتے پھر اپنی انگلیوں کو پانی میں داخل کرتے اور اپنے بالوں کی جڑوں کا خلال کرتے پھر اپنے سر پر تین چلو ڈالتے۔''

۱۱......جسم کی دائیں اور پھر بائیں جانب پانی بہانا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب ہم میں سے کسی کو جنابت لاحق ہوتی تو وہ تین بار سر پر پانی ڈالتی۔

((ثُمَّ تَأْخُذُ بِيَدِهَا عَلَى شِقِّهَا الْأَيْمَنِ وَبِيَدِهَا الْأُخْرَى عَلَى شِقِّهَا الْأَيْسَرِ.)) ❷

''پھر وہ پانی لے کر دائیں جانب بہاتی اور دوسرے ہاتھ کے ساتھ بائیں جانب بہاتی۔''

۱۲......مکمل جسم پر پانی بہانا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ

((ثُمَّ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى جِلْدِهِ كُلِّهِ.)) ❸

''پھر آپ ﷺ اپنے پورے جسم پر پانی بہاتے۔''

۱۳......پاؤں کو دھونا:

سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

---

❶ صحيح البخاري: ٢٤٨.

❷ صحيح البخاري باب من بدأ بشق رأسه الأيمن في الغسل: ٢٧٧، وصحيح مسلم: باب القدر يستحب من الماء في غسل الجنابة: ٧٢٩، وسنن ابن ماجه: باب ذكر الغسل الجنب يديه قبل أن يدخلها الإناء: ٢٤٣.

❸ صحيح البخاري: باب من أفاض على رأسه ثلاثا: ٢٥٦، وصحيح مسلم: باب صفة غسل الجنابة: ٧٢٢، وجامع الترمذي: باب ما جاء في الغسل من الجنابة: ١٠٣، وسنن أبو داؤد: باب الغسل من الجنابة: ٢٤٦، وسنن النسائي: باب ذكر غسل الجنب يديه قبل أن يدخلها الإناء: ٢٤٣.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((ثُمَّ تَنَحّٰی مِنْ مَقَامِهٖ فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ .)) ❶

''پھر آپ ﷺ نے اس جگہ سے الگ ہو کر اپنے پاؤں مبارک دھوئے۔''

۱۴......خوشبو کا استعمال کرنا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ

((كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ دَعَا بِشَيْءٍ نَحْوَ الْحِلَابِ .)) ❷

''آپ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو پھر خوشبو منگواتے اور استعمال کرتے۔''

۱۵......ہاتھوں سے جسم کو صاف کرنا:

سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((فَنَاوَلْتُهُ ثَوْبًا فَلَمْ يَأْخُذْهُ فَانْطَلَقَ وَهُوَ يَنْفُضُ بِيَدَيْهِ .)) ❸

''میں نے آپ کو کپڑا دیا تو آپ نے اس کو نہ لیا بلکہ آپ اپنے ہاتھوں سے جسم (سے پانی) کو جھاڑتے ہوئے چلے گئے۔''

بلکہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((ثُمَّ أُتِيَ بِمِنْدِيلٍ فَلَمْ يَنْفُضْ بِهَا .)) ❹

''پھر آپ ﷺ کے پاس تولیہ لایا گیا تو آپ ﷺ نے اس تولیہ کے ساتھ اپنا جسم مبارک خشک نہیں کیا۔''

---

❶ صحیح البخاری: باب الغسل مرة واحدة : ۲۵۷، وصحیح مسلم: باب صفة غسل الجنابة : ۷۲۲ ، وجامع الترمذی: باب ما جاء فی الغسل من الجنابة : ۱۰۳ ، وسنن أبوداؤد: باب الغسل من الجنابة: ۲٤٥، وسنن ابن ماجه : باب ما جاء فی الغسل من الجنابة : ۵۷۳.

❷ صحیح البخاری: باب من بدأ بالحلاب أو الطیب عند الغسل : ۲۵۸، وصحیح مسلم: باب صفة غسل الجنابة: ۷۲۵.

❸ صحیح البخاری : ۲۷۵.

❹ صحیح البخاری: باب المضمضة والاستنشاق فی الجنابة : ۲۵۹، وصحیح مسلم: باب صفة غسل الجنابة : ۷۲٤ ، وسنن ابو داؤد: باب فی الغسل من الجنابة : ۲٤٥.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((وَفِی رِوَایَةٍ فَأَتَیْتُهُ بِخِرْقَةٍ فَلَمْ یُرِدْهَا .)) ❶

"میں آپ کے لیے تولیہ لے کر آئی تو آپ نے اسے پسند نہیں فرمایا۔"

۱۶......غسل سے فارغ ہو کر دعا پڑھنا:

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ

((کَانَ النَّبِیُّ ﷺ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ: غُفْرَانَكَ .)) ❷

"جب آپ ﷺ بیت الخلاء سے نکلتے تو یہ کہتے: غُفْرَانَكَ (اے اللہ) میں تیری بخشش مانگتا ہوں۔"

سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص بھی جب مکمل وضوء کرے پھر وضوء سے فارغ ہو کر ((أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی مِنَ التَّوَّابِینَ وَاجْعَلْنِی مِنَ الْمُتَطَهِّرِینَ .)) ❸ کہے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ جس دروازے سے چاہے وہ داخل ہو جائے گا۔ ❹

نوٹ:...... پانی کی عدم موجودگی میں تیمم کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ فرمان الٰہی ہے:

﴿فَلَمْ تَجِدُوا مَآءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا﴾ ❺

"پس اگر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمّم کر لو۔"

سیّدنا عمران بن حصین الخزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَأَى رَجُلًا مُعْتَزِلًا لَمْ يُصَلِّ فِي الْقَوْمِ

---

❶ صحیح البخاری: ۲۷۴۱.

❷ جامع الترمذی باب ما یقول إذا خرج من الخلاء: ۷، وسنن ابو داؤد: باب ما یقول إذا خرج من الخلاء: ۳۰.

❸ صحیح مسلم باب ذکر المستحب عقب الوضوء: ۵۵۳.

❹ جامع الترمذی باب ما یقال بعد الوضوء ۵۵.

❺ المائدة: ٦.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ: يَا فُلَانُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ فِي الْقَوْمِ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ وَلَا مَاءٌ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّعِيْدِ فَإِنَّهُ يَكْفِيْكَ .))❶

''رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو الگ تھلگ بیٹھے ہوئے دیکھا جس نے لوگوں کے ساتھ نماز ادا نہیں کی تھی تو آپ ﷺ نے کہا: اے فلاں تجھے کس چیز نے لوگوں کے ساتھ نماز پڑھنے سے روکا ہے؟ اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول ﷺ میں جنبی ہو گیا تھا اور پانی نہیں ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو مٹی سے تیمم کر لیتا تو وہ تیرے لیے کافی تھی۔''

۲۔ میاں بیوی دونوں اکٹھے غسل کر سکتے ہیں۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((كُنْتُ اغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ ﷺ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنْ قَدَحٍ يُقَالُ لَهُ الْفَرَقُ .))❷

''میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن میں غسل کرتے جو بڑے پیالے کی طرح ہوتا تھا اور اسے ٹب کہا جاتا ہے۔ (جس میں 6 سیر 12 چھٹانک پانی کی گنجائش ہوتی۔)''

۳۔ میاں بیوی ایک ہی ٹب سے پانی لے سکتے ہیں۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ:

((كُنْتُ اغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ ﷺ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ تَخْتَلِفُ أَيْدِينَا فِيهِ .))❸

---

❶ صحيح البخاری : ۳٤٨.

❷ صحيح البخاری : غسل الرجل مع امرأته : ٢٥٠.

❸ صحيح البخاری : ٢٦١.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے اور ہمارے ہاتھ باری باری اس برتن میں جاتے۔“

اور سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

((أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَمَيْمُونَةَ كَانَا يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ .)) ❶

”بے شک نبی ﷺ اور سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا دونوں ایک ہی برتن سے پانی لے کر غسل فرماتے تھے۔“

۴۔ جنبی وضوء کر کے سو سکتا ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا:

((أَيَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ؟ قَالَ نَعَمْ ، إِذَا تَوَضَّأَ .)) ❷

”کیا ہم سے کوئی شخص جنابت کی حالت میں سو سکتا ہے؟ فرمایا: جی ہاں، جب وہ وضوء کر لے۔“

۵۔ جنبی شخص جنابت کی حالت میں گھر سے باہر اور بازار جا سکتا ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

((لَقِيَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَأَنَا جُنُبٌ فَأَخَذَ بِيَدِي فَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى قَعَدَ فَانْسَلَلْتُ فَأَتَيْتُ الرَّحْلَ فَاغْتَسَلْتُ . ...)) ❸

”(راستے میں) مجھے اللہ کے رسول ﷺ ملے جبکہ میں جنبی تھا تو آپ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ میں آپ کے ساتھ چلتا رہا یہاں تک کہ آپ ﷺ بیٹھ گئے۔ میں چپکے سے کھسک گیا اور گھر آ کر غسل کیا پھر میں آیا تو آپ بیٹھے ہوئے تھے آپ فرمانے لگے: اے ابو ہریرہ تم کہاں تھے؟ تو میں نے عرض کیا کہ غسل کرنے گیا تھا تو آپ نے فرمایا: سبحان اللہ! اے ابو ہریرہ! بے شک مومن نجس نہیں ہوتا۔“

اللہ تعالیٰ ہمیں دین حنیف کی فہم وعمل کی توفیق دے۔ آمین!

---

❶ صحیح البخاری: ۲۵۳، ۱۴. ❷ صحیح البخاری: ۲۸۹. ❸ صحیح البخاری: ۲۸۵.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیمّم اور اس کا طریقہ

تیمّم کا لغوی معنیٰ:

یہ ''تَیَمَّمَ یَتَیَمَّمُ'' سے مصدر ہے جس کا مطلب ہے قصد کرنا، ارادہ کرنا۔ ''تَیَمَّمُ الْأَمْرِ'' کسی کام کے قصد وارادے کو کہتے ہیں، اور ''تَیَمَّمَ لِلصَّلٰوۃِ'' کا مطلب نماز کے لیے تیمم کرنا ہے یعنی مٹی کے ساتھ ہاتھ وچہرے کا مسح کرنا۔ ❶

تیمّم کا اصطلاحی معنیٰ:

''قَصْدُ الصَّعِیْدِ الطَّاهِرِ وَاسْتِعْمَالُهُ بِصِفَةٍ مَخْصُوْصَةٍ لِإِزَالَةِ الْحَدَثِ'' پاک مٹی کے ساتھ مخصوص طریقے کے مطابق پاکی حاصل کرنے کا نام تیمّم ہے۔ ❷

اللہ جل شانہ فرماتے ہیں:

﴿ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا﴾ ❸

''پس اگر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمّم کرلو۔''

تیمّم کا طریقہ

سیّدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

((بَعَثَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِیْ حَاجَةٍ فَأَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَرَّغْتُ فِی الصَّعِیْدِ كَمَا یَتَمَرَّغُ الدَّابَّةُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ ﷺ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ یَكْفِیْكَ أَنْ (تَصْنَعَ) هٰكَذَا ثُمَّ ضَرَبَ بِیَدَیْهِ الْأَرْضَ ضَرْبَةً وَاحِدَةً (وَ نَفَخَ فِیْهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا ظَهْرَ

❶ القاموس الوحید: ص/ ۱۹۱۶، والمنجد: ص/۱۱۵۲۶

❷ التعریفات: ص/ ٦٣.

❸ المائدۃ: ٦.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَفِّهِ بِشِمَالِهِ ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ .)) ❶

''مجھے رسول اللہ ﷺ نے کسی کام کے لیے بھیجا تو (دوران سفر) میں جنبی (ناپاک) ہو گیا پھر مجھے پانی بھی نہ ملا تو میں نے مٹی میں اس طرح لیٹنی لے لی جس طرح کوئی چوپایہ (جانور) لیٹنی لیتا ہے۔ پھر میں نے نبی کریم ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا! تیرے لیے یہی کافی تھا کہ تو اس طرح کرتا۔ پھر آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ صرف ایک دفعہ زمین پر مارے پھر ان دونوں میں پھونکا پھر بائیں ہتھیلی کو دائیں پر اور دائیں کو بائیں پر اور ان دونوں ہتھیلیوں کو چہرے پر پھیرا۔''

ا۔ قبلہ رخ کھڑے ہونا:

ا۔ اللہ جل شانہ اپنے نبی ﷺ کو مخاطب ہو کر فرماتے ہیں:

﴿ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهُ﴾ ❷

''پس اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف پھیر لیں اور جہاں کہیں تم ہو اپنے چہروں کو اسی طرف کیا کرو۔''

۲۔ اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلٰوةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ .)) ❸

''جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو مکمل وضوء کر اور قبلہ رخ ہو کر ...''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ سترے کا اہتمام کرنا اور اس کے قریب کھڑے ہونا:

۱۔ جیسا کہ سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ إِلَى سُتْرَةٍ وَلْيَدْنُ مِنْهَا (لَا يَقْطَعُ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ)...... .)) ❶

''جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے تو سترے کی طرف نماز پڑھے اور اس کے قریب ہو جائے تاکہ شیطان اس کی نماز نہ توڑے۔''

۲۔ اور سترے کی نزدیکی کے بارے سیّدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((كَانَ بَيْنَ مُصَلَّى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَبَيْنَ الْجِدَارِ مَمَرُّ الشَّاةِ .)) ❷

''اللہ کے رسول ﷺ کی نماز کی جگہ اور (قبلہ رخ) دیوار کے درمیان بکری کے گزرنے کی جگہ ہوتی تھی۔''

۳۔ اور سترے کی اونچائی کے بارے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ (فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ) عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّيْ فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ .)) ❸

''غزوۃ تبوک میں اللہ کے رسول ﷺ سے نمازی کے سترے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کجاوے کے پالان کی لکڑی کی مانند ہو۔''

---

❶ سنن أبو داؤد : كتاب الصلوة باب مايؤمر المصلي أن يدرأ عن الممر بين يديه: حديث نمبر : ٦٩٨ وسنن النسائي : كتاب القبلة باب الأمر بالدنو من السترة : حديث نمبر : ٧٤٨ واللفظ له.

❷ صحيح البخاري: كتاب الصلوة باب قدر كم ينبغي أن يكون بين المصلّىٰ والسترة : حديث نمبر /٤٩٦. وصحيح مسلم : كتاب الصلوة باب دنو المصلي من السترة: حديث نمبر : ١١٣٤.

❸ صحيح مسلم : كتاب الصلوة باب سترة المصلي: حديث نمبر : ١١١٤ وسنن النسائي: كتاب القبلة باب سترة المصلي: حديث نمبر : ٧٤٦. واللفظ له

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ صف سیدھی کرنا اور اس کو ملانا:

۱۔ جیسا کہ سیّدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوْفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلٰوةِ.)) ❶

''صفوں کو سیدھا کرو کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کے مکمل ہونے میں سے ہے۔''

۲۔ اور سیّدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ فَإِنِّيْ أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِيْ" وَكَانَ أَحَدُنَا يُلْزِقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهٖ وَقَدَمَهُ بِقَدَمِهٖ.)) ❷

''اپنی صفوں کو سیدھا کرو بے شک میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں (سیّدنا انس رضی اللہ عنہ راوی حدیث کہتے ہیں) کہ ہم اپنے ساتھی کے کندھے کے ساتھ کندھا اور پاؤں کیساتھ پاؤں چپکا لیتے تھے۔''

۳۔ اور سیّدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَلَا تَصُفُّوْنَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا؟ قَالَ: يُتِمُّوْنَ الصُّفُوْفَ الْأُوَلَ وَيَتَرَاصُّوْنَ فِي الصَّفِّ.)) ❸

''تم اس طرح صفیں کیوں نہیں بناتے جس طرح فرشتے اپنے رب کے پاس صفیں بناتے ہیں۔ (سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ راوی حدیث کہتے ہیں) ہم نے کہا اللہ

---

❶ صحیح البخاری: كتاب الأذان باب إقامة الصف من تمام الصلوة: حديث نمبر: ۷۲۳ وصحيح مسلم: كتاب الصلوة باب تسوية الصفوف وإقامتها وفضل الأول فالأول منها: حديث نمبر: ۹۷۵.

❷ صحیح البخاری: كتاب الأذان باب إلزاق المنكب بالمنكب والقدم بالقدم في الصف: ۷۲۵. واللفظ له.

❸ صحیح مسلم: كتاب الصلوة باب الأمر بالسكون في الصلوة -- وإتمام الصفوف الأول: حديث نمبر: ۹۶۸ واللفظ له۔ وسنن النسائي: كتاب الإمامة باب حث الإمام على رصّ الصفوف والمقاربة بينها: حديث نمبر: ۸۱۶.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے رسول ﷺ فرشتے اپنے رب کے پاس کیسے صفیں بناتے ہیں؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ پہلی صفیں مکمل کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے خوب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔"

۴۔ دل سے نیت کرنا:

سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ .)) ❶

"عملوں کی قبولیت کا دارومدار نیتوں پر ہے۔"

نوٹ: نیت قصد اور ارادے کو کہتے ہیں جو کہ دل کی کیفیت ہے اس لیے نیت کا محل دل ہے۔ ❷

۵۔ تکبیر (اَللّٰهُ أَكْبَرُ) کہنا

۱۔ جیسا کہ سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلٰوةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ .)) ❸

"جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو پہلے مکمل وضوء کر پھر قبلہ رخ ہو کر اللہ اکبر کہہ۔"

۲۔ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَسْتَفْتِحُ الصَّلٰوةَ بِالتَّكْبِيْرِ .)) ❹

"رسول اللہ ﷺ نماز کو اللہ اکبر کہہ کر شروع کرتے تھے۔"

---

❶ صحیح البخاری: کتاب بدء الوحی باب کیف کان بدء الوحی إلی رسول الله ﷺ: حدیث نمبر: ۱ وصحیح مسلم: کتاب الإمارة باب قوله ﷺ إنما الأعمال بالنیة: حدیث نمبر: ۴۹۲۷۔

❷ فتح الباری: ۱/۱۶، ۱۷۔

❸ صحیح البخاری: کتاب الاذان باب أمر النبی ﷺ الذی لا یتم رکوعه بالإعادة: حدیث نمبر: ۷۹۳ وصحیح مسلم: باب وجوب قراءة الفاتحة فی کل رکعة وانه اذا لم یحسن ..... حدیث نمبر: ۸۸۶ واللفظ له۔

❹ صحیح مسلم: کتاب الصلوة باب ما یجمع صفة الصلاة وما یفتتح به ویختم به: حدیث نمبر: ۱۱۱۰۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔رفع یدین کرنا:

نبی کریم ﷺ سے رفع یدین کرنے میں ہمیں دو طریقے ملتے ہیں۔

۱......دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھانا:

جیسا کہ سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

((كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَمَنْكِبَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ (وَلَا يَفْعَلُهُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُوْدِ) وَفِي لَفْظٍ وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ .)) ❶

”رسول اللہ ﷺ اپنے ہاتھ کندھوں کے برابر اٹھاتے تھے (رفع یدین کرتے) نماز شروع کرتے وقت اور رکوع جاتے اور رکوع سے اٹھتے وقت (اور جب آپ ﷺ سجدے سے سر اٹھاتے تو اس وقت رفع یدین نہیں کرتے تھے) اور جب ایک روایت میں ہے کہ جب آپ ﷺ دو رکعتوں کے بعد (تیسری رکعت کے لیے) اٹھتے تو اس وقت بھی رفع یدین کرتے۔“

۲......دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھانا:

جیسا کہ سیّدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا أُذُنَيْهِ (حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوْعَ أُذُنَيْهِ) وَإِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا أُذُنَيْهِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ .)) ❷

❶ صحیح البخاری: کتاب الأذان باب رفع الیدین فی التکبیرة الأولی مع الافتتاح سواء: حدیث نمبر: ۷۳۵، ۷۳۹ وصحیح مسلم: کتاب الصلوة باب استحباب رفع الیدین حذو المنکبین: حدیث نمبر: ۸۶۲.

❷ صحیح البخاری: کتاب الأذان باب رفع الیدین إذا کبر وإذا رکع وإذا رفع: حدیث نمبر: ۷۳۷ وصحیح مسلم: کتاب الصلوة باب استحباب رفع الیدین حذو المنکبین: حدیث نمبر: ۸۶۵. واللفظ له.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرنے کے لیے تکبیر کہتے تو رفع یدین (دونوں ہاتھ اٹھایا) کرتے۔ یہاں تک کہ کانوں کے برابر یا کانوں کی لو تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے یا رکوع سے اٹھتے تب بھی کانوں کے برابر ہاتھ اٹھاتے۔''

تکبیر کہنے اور ہاتھ اٹھانے میں تین طریقے نبی کریم ﷺ سے ثابت ہیں۔

پہلا طریقہ: ایک ہی وقت میں تکبیر کہنا اور ہاتھ اٹھانا: جیسا کہ سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

((رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ افْتَتَحَ التَّكْبِيرَ فِي الصَّلٰوةِ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يُكَبِّرُ حَتّٰى يَجْعَلَهُمَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ .)) ❶

''میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ نماز شروع کرنے کے لیے تکبیر کہتے تو اس وقت اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے۔''

دوسرا طریقہ: ہاتھ اٹھانا پھر تکبیر کہنا، جیسا کہ سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

((كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا قَامَ لِلصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى تَكُونَا بِحَذْوِ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ .)) ❷

''اللہ کے رسول ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر بلند کرتے پھر تکبیر کہتے۔''

تیسرا طریقہ: تکبیر کہنا پھر ہاتھ اٹھانا، جیسا کہ سیّدنا ابوقلابہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((أَنَّهُ رَأٰى مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ إِذَا صَلّٰى كَبَّرَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ......

---

❶ صحيح البخاري: كتاب الأذان باب إلى أين يرفع يديه : حديث نمبر : ٧٣٨ وصحيح مسلم : كتاب الصلوة باب استحباب رفع اليدين حذو المنكبين مع تكبيرة الإحرام : حديث نمبر : ٨٦١)

❷ صحيح مسلم : كتاب الصلوة باب استحباب رفع اليدين حذو المنكبين : حديث نمبر : ٨٦٢ وسنن أبو داؤد : كتاب الصلوة باب افتتاح الصلوة : حديث نمبر : ٧٣٠.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَحَدَّثَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَفْعَلُ هٰكَذَا .)) ❶

''انہوں نے مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کو دیکھا جب وہ نماز پڑھتے تو تکبیر کہتے پھر دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے ...... اور انہوں نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ اسی طرح کیا کرتے تھے۔''

مذکورہ تمام صورتوں میں دونوں ہاتھوں کو اچھی طرح کھول کر لمبا (بلند) کرنا ہے، جیسا کہ سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا .)) ❷

''جناب رسول اللہ ﷺ جب نماز میں داخل ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو خوب لمبا کر کے بلند کرتے۔''

۷۔ سینے پر ہاتھ باندھنا:

نبی کریم ﷺ سینے پر ہاتھ باندھتے وقت کبھی اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہتھیلی پر، کبھی جوڑ پر، کبھی بازو پر رکھتے: جیسا کہ سیّدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((...... فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى حَازَتَا بِأُذُنَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى كَفِّهِ الْيُسْرٰى وَالرُّسْغِ وَالسَّاعِدِ .)) ❸

''......میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ کھڑے ہوئے تکبیر کہی اور اپنے ہاتھوں کو کانوں کے برابر بلند کیا پھر دایاں ہاتھ بائیں ہتھیلی اور کلائی (گٹ) اور بازو پر رکھا۔''

---

❶ صحيح البخاري: كتاب الأذان باب رفع اليدين إذا كبر وإذا ركع وإذا رفع: ٧٣٧حديث نمبر: و صحيح مسلم: كتاب الصلوة باب استحباب رفع اليدين حذو المنكبين: حديث نمبر: ٨٦٤ واللفظ مسلم.

❷ سنن أبو داؤد: كتاب الصلوة باب من لم يذكر الرفع عند الركوع: ٧٥٣، وجامع الترمذي: كتاب الصلوة باب ما جاء في نشر الأصابع عند التكبير: ٢٣٩، ٢٤٠.

❸ سنن النسائي: كتاب الافتتاح باب موضع اليمين من الشمال في الصلوة: ٨٨٩، و سنن أبو داؤد: كتاب الصلوة باب رفع اليدين في الصلوة: ٧٢٦، و ابن خزيمة: ٤٨٠.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکورتینوں صورتوں میں دونوں ہاتھوں کو سینے پر مضبوطی سے باندھتے، جیسا کہ سیّدنا طاؤس رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى ثُمَّ يَشُدُّ بِهِمَا عَلٰى صَدْرِهٖ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ .)) ❶

''جناب رسول اللہ ﷺ نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھتے پھر ان دونوں کو اپنے سینے پر مضبوطی سے باندھتے۔''

۸۔ دعائے استفتاح:

نبی کریم ﷺ سے دعائے استفتاح کے مختلف الفاظ منقول ہیں جن میں سے چند یہ ہیں:

پہلی دعا: سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا كَبَّرَ فِي الصَّلٰوةِ سَكَتَ هُنَيَّةً قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَ فَقُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّي أَرَأَيْتُ سُكُوْتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَاءَةِ مَا تَقُوْلُ؟ قَالَ أَقُوْلُ اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ .))

''جناب رسول اکرم ﷺ جب نماز کے لیے تکبیر کہتے تو تکبیر کے بعد قراءت سے پہلے کچھ دیر خاموش رہتے۔ میں نے کہا: اللہ کے رسول آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، آپ تکبیر اور قراءت کے درمیان خاموشی سے کیا پڑھتے ہیں؟''

آپ ﷺ نے فرمایا: میں یہ پڑھتا ہوں:

((اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ

❶ سنن أبو داؤد: كتاب الصلوة باب وضع اليمنى على اليسرى فى الصلوة: ۷۵۹.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَایَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ .)) ❶

''اے اللہ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے اے میرے اللہ! مجھے گناہوں سے صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے اے میرے پروردگار! میرے گناہوں کو پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال۔''

دوسری دعا: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلٰوةَ قَالَ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ .))

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو یہ دعا پڑھتے:

((سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ .)) ❷

''پاک ہے تو اے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیری بزرگی بلند ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔''

تیسری دعا: سیّدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى الصَّلٰوةِ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ فَقَالَ (اَللّٰهُ أَكْبَرُ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْداً كَثِيراً طَيِّباً مُبَارَكاً فِيهِ فَلَمَّا قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلَاتَهُ قَالَ أَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَأْسًا فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ جِئْتُ وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ

---

❶ صحيح البخاری: كتاب الأذان باب ما يقول بعد التكبير: ٧٤٤، و صحيح مسلم: كتاب المساجد ومواضع الصلوة باب ما يقال بين تكبيرة الإحرام والقراءة: ١٣٥٤.

❷ صحيح مسلم: كتاب الصلوة باب حجة من قال لا يجهر بالبسملة: ٨٩٢ وابن خزيمة: ٤٧١ وسنن أبوداؤد: كتاب الصلوة باب من رأى الاستفتاح بسبحانك اللهم وبحمدك: ٧٧٥) واللفظ له.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقُلْتُهَا فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُوْنَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا وَزَادَ حُمَيْدٌ فِيْهِ وَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ فَلْيَمْشِ نَحْوَ مَا كَانَ يَمْشِيْ فَلْيُصَلِّ مَا أَدْرَكَهُ وَلْيَقْضِ مَا سَبَقَهُ .)) ❶

"ایک آدمی نماز کے لیے آیا اور اس کا سانس پھولا ہوا تھا۔ اس نے آتے ہی اللّٰهُ أَكْبَرُ کہا اور بعد میں یہ کلمات پڑھے " اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ " جب نبی کریم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کس آدمی نے یہ اچھے کلمات کہے ہیں؟ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ میں آیا تھا اور میرا سانس پھولا ہوا تھا تو میں نے یہ کلمات پڑھے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے بارہ فرشتے دیکھے ہیں جو ان کلمات کو لے کر اٹھانے میں ایک دوسرے سے جلدی کر رہے تھے۔ حمید نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے لیے آئے تو اپنی معمول کی چال چل کر آئے، نماز کا جو حصہ اسے میسر آجائے اسے پڑھ لے اور جو فوت ہو جائے اسے پورا کر لے۔"

چوتھی دعا: سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

((بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ إِذْ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيْلًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنِ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَجِبْتُ لَهَا فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ " (قَالَ ابْنُ عُمَرَ رضي الله عنه فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ ذٰلِكَ .)) ❷

---

❶ صحيح مسلم: كتاب المساجد باب مايقال بين تكبيرة الإحرام والقراءة: ١٣٥٧، وسنن أبو داؤد: كتاب الصلوة باب ما يستفتح به الصلوة من الدعاء: ٧٦٣. واللفظ له

❷ صحيح مسلم: كتاب المساجد باب ما يقال بين تكبيرة الإحرام والقراءة: ١٣٥٨.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''ہم ایک روز نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے یہ کلمات کہے: "اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيراً وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيراً وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيْلاً" رسول اللہ ﷺ نے پوچھا یہ کلمات کس نے کہے ہیں؟ تو نمازیوں میں سے ایک آدمی نے کہا کہ اے اللہ کے رسول (ﷺ) میں نے کہے ہیں۔

تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے تعجب ہوا ہے کہ ان کلمات کے لیے آسمان کے سبھی دروازے کھول دیئے گئے ہیں۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے ان کلمات کی تعریف سنی ہے اس کے بعد میں نے انہیں کبھی نہیں چھوڑا۔''

۹۔ تَعَوُّذْ پڑھنا

اللہ جل شانہ اپنے نبی ﷺ کو مخاطب ہوکر فرماتے ہیں:

۱۔ ﴿فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ﴾ ❶

''جب تو قرآن مجید کی تلاوت کرنے لگے تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کر (أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھ لیا کر)''

۲۔ اور سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ كَبَّرَ ثُمَّ يَقُوْلُ ...... أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ .)) ❷

''رسول اللہ ﷺ جب رات کی نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے پھر "أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

---

❶ النحل: ۹۸.

❷ سنن أبوداؤد: كتاب الصلوة باب من رأى الاستفتاح بسبحانك اللهم وبحمدك: ۷۷۵، وجامع الترمذي: كتاب الصلوة باب ما يقول عند افتتاح الصلوة: ۲٤۲، وصحيح الجامع: ۷٦٤.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ“ کہتے۔ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو سننے والا جاننے والا ہے شیطان مردود سے اور اس کے وساوس اور جادو کی پھنکار سے اور اس کے تکبر سے۔“

ا۔ بسم اللہ آہستہ آواز میں پڑھنا:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

((صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَجْهَرُ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ .)) ❶

”میں نے نبی کریم ﷺ، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں وہ بسم اللہ اونچی نہیں پڑھتے تھے۔“

۔ سورت فاتحہ پڑھنا:

مقتدی اور امام دونوں کے لیے حکم ہے کہ وہ سورت فاتحہ پڑھے:

جیسا کہ سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

((لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .)) ❷

”جو شخص سورت فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی۔“

اور سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ ہی بیان کرتے ہیں کہ:

((كُنَّا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ فَقَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لَعَلَّكُمْ تَقْرَؤُوْنَ خَلْفَ إِمَامِكُمْ؟ قُلْنَا: نَعَمْ هٰذَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَفْعَلُوْا إِلَّا

❶ سنن النسائي: كتاب الافتتاح باب ترك الجهر ببسم الله الرحمن الرحيم: ٩٠٧، و ابن خزيمة: ٤٩٥، مسند الإمام احمد: ٢٦٤/٣.

❷ صحيح البخاري: كتاب الأذان باب وجوب القراءة للإمام والمأموم في الصلوات كلها: ٧٥٦، للفظ له وصحيح مسلم: كتاب الصلوة باب وجوب قراءة الفاتحة في كل ركعة: ......٨٧٤ـ٨٧٥ـ٨٧٦.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَإِنَّهُ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْبِهَا .)) ❶

''ہم ایک دن نبی کریم ﷺ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ ﷺ نے قراءت کی تو آپ کے لیے قراءت کرنا مشکل ہوگیا۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: لگتا ہے ہے تم اپنے امام کے پیچھے بھی قراءت کرتے ہو؟ ہم نے کہا: ہاں اللہ کے رسول ﷺ تو آپ نے فرمایا: اس طرح مت کرو۔ صرف سورت فاتحہ پڑھا کرو کیونکہ جس شخص نے سورت فاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز نہیں ہوتی۔''

۳۔ اور سیدنا طلحہ بن عبداللہ بن عوف بیان کرتے ہیں کہ:

((صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلٰى جَنَازَةٍ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ: لِتَعْلَمُوْا أَنَّهَا سُنَّةٌ .)) ❷

''میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی تو انہوں نے سورت فاتحہ پڑھی اور فرمایا یہ اس لیے (اونچی) پڑھی ہے تاکہ تم جان لو یہ سنت ہے۔''

۴۔ اور طریقہ قراءت کے بارے سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُقَطِّعُ قِرَاءَتَهُ يَقْرَأُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ثُمَّ يَقِفُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثُمَّ يَقِفُ وَكَانَ يَقْرَأُهَا مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ .)) ❸

''رسول اللہ ﷺ قراءت کرتے وقت آیات کو الگ الگ کر کے پڑھتے (آپ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پڑھ کر وقف کرتے پھر الرَّحْمٰنِ

❶ سنن أبوداؤد: كتاب الصلوة باب من ترك القراءة في صلاته بفاتحة الكتاب: ۸۲۳، و جامع الترمذي: كتاب الصلوة باب ما جاء في القراءة خلف الإمام: ۳۱۱.

❷ صحيح البخاري: كتاب الجنائز باب قراءة فاتحة الكتاب على الجنازة: ۱۳۳۵.

❸ جامع الترمذي: كتاب القراءات عن رسول الله ﷺ باب في فاتحة الكتاب: ۲۹۲۷، وسنن أبوداؤد: كتاب الحروف والقراءات باب ......: ۴۰۰۱، ومسند الإمام أحمد: ۲/۲۰۲.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّحِیْم پڑھ کر ٹھہرتے پھر مَلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ پڑھتے۔"

۱۔اونچی آواز سے آمین کہنا:

۔ جیسا کہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِذَا قَالَ الْإِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقُوْلُوْا: آمِيْنَ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ .)) ❶

"جب امام غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ کہے تو تم آمِيْنَ کہو کیونکہ جس کا قول فرشتوں کے قول کے ساتھ موافق ہو گیا اسکے سابقہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔"

۔ اور سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا قَرَأَ وَلَا الضَّالِّيْنَ قَالَ آمِيْنَ وَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ .))❷

"جب رسول اللہ ﷺ وَلَا الضَّالِّيْنَ پڑھتے تو بلند آواز کے ساتھ آمین کہتے۔"

۲۔ اور سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقَالَ آمِيْنَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ .))❸

"میں نے نبی کریم ﷺ کو (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ) پڑھتے سنا تو آپ نے آمین کہی اور اس آمین کے ساتھ آواز کو کھینچا۔ (بلند کیا)۔"

---

❶ صحيح البخاري: كتاب الأذان باب جهر المأموم واللفظ له بالتأمين: ٧٨٢، وصحيح مسلم: كتاب الصلوة باب التسميع والتحميد والتأمين: ٩١٥.

❷ سنن أبو دؤاد: كتاب الصلوة باب التأمين واللفظ له وراء الإمام: ٩٣٢، وجامع الترمذي: كتاب الصلوة باب ما جاء في التأمين: ٢٤٨.

❸ جامع الترمذي: كتاب الصلوة باب ماجاء في التأمين: ٢٤٨، ومسند الإمام أحمد: ٣٠٣/٤، وسنن ابن ماجه: كتاب إقامة الصلوة والسنةمنها باب الجهر بآمين: ٨٥٥ جزء القراءة: ٢٠٩.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: جس شخص کو قرآن مجید یاد نہ ہو اس کے بارے میں: سیدنا عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ آخُذَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا فَعَلِّمْنِي مَا يُجْزِئُنِي مِنْهُ فَقَالَ: قُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ .))

''ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ مجھے قرآن مجید میں سے کچھ بھی یاد نہیں ہوتا لہٰذا آپ مجھے وہ کلمات سکھلا دیں جو مجھے نماز میں کفایت کر جائیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو یہ کلمات پڑھ لیا کر ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ''...... ''اللہ پاک ہے، سب تعریفیں اسی کی ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ عظیم، بلند و بالا کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ برائی بچنے کی ہمت ہے۔''❶

۱۳۔ سورت فاتحہ کے ساتھ دوسری سورت ملانا:

۱۔ جیسا کہ سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ يُطَوِّلُ فِي الْأُولٰى وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَيُسْمِعُ الْآيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يَقْرَأُ فِي الْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ وَكَانَ يُطَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولٰى مِنْ صَلَاةِ

❶ سنن أبو داؤد: كتاب الصلوة باب ما يجزی الأمی والأعمی من القراءة واللفظ له: ۸۳۲، وسنن النسائی: كتاب الافتتاح باب ما يجزی من القراءة لمن لا يحسن القرآن: ۹۲٤.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصُّبْحِ وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ .))❶

''رسول اللہ ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورت فاتحہ کے ساتھ ایک ایک سورت ملا کر پڑھتے تھے۔ پہلی رکعت میں لمبی اور دوسری رکعت میں اس سے مختصر قراءت کرتے اور کبھی کبھار آپ ہمیں کوئی ایک آیت سنا دیتے تھے اور اسی طرح عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورت فاتحہ کیساتھ ایک ایک سورت ملاتے اور صبح کی نماز میں پہلی رکعت لمبی اور دوسری رکعت اس کی نسبت چھوٹی کرتے۔''

۲۔ اور سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((كُنَّا نَحْزُرُ قِيَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُوْلَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ قَدْرَ قِرَاءَةِ آلٓمٓ تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُوْلَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلٰى قَدْرِ قِيَامِهِ مِنَ الْأُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ .))❷

''ہم رسول اللہ ﷺ کی ظہر اور عصر کی نماز کے قیام کا اندازہ لگایا کرتے تھے ہم نے ظہر کی پہلی دو رکعتوں کا اندازہ لگایا تو آپ ان دونوں کو اتنا لمبا کرتے تھے جتنے میں انسان سورت سجدہ کی قراءت کرتا ہے اور عصر کی پہلی دو رکعتوں کو اتنا لمبا کیا کرتے تھے جتنی ظہر کی آخری دو رکعتوں کی مقدار تھی اور عصر کی آخری دو رکعتوں کو ظہر کی کی آخری دو رکعتوں کی آدھی مقدار کے برابر لمبا کرتے تھے۔''

---

❶ صحیح البخاری: کتاب الأذان باب القراءة فی الظهر: ۷۵۹، وصحیح مسلم: کتاب الصلوة باب القراءة فی الظهر والعصر: ۱۰۱۳.

❷ صحیح مسلم: کتاب الصلوة باب القراءة فی الظهر والعصر: ۱۰۱۴، ومسند الإمام أحمد: ۳/۸۵.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۔ رکوع کرنا:

نبی کریم ﷺ جب رکوع کرتے تو مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کرتے:

نمبر۱: تکبیر کہنا:

(۱) جیسا کہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْكَعُ ....)) ❶

"رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے پھر جب رکوع کرتے تو تکبیر کہتے۔"

نمبر۲: دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو کھول کر گھٹنوں کو مضبوطی سے پکڑنا، بازوؤں کو پہلوؤں سے دور اور پیٹھ کو سیدھا اور برابر رکھنا:

۱۔ سیدنا ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک مجلس میں بیان کرتے ہیں کہ

((أَنَا كُنْتُ أَحْفَظَكُمْ لِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَأَيْتُهُ إِذَا كَبَّرَ جَعَلَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ أَمْكَنَ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ (وَفَرَّجَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ) ثُمَّ هَصَرَ ظَهْرَهُ .)) ❷

"میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کو تم سب سے زیادہ یاد رکھنے والا ہوں۔ میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ تکبیر کہتے وقت اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھاتے اور رکوع میں اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر خوب ٹکاتے اور اپنی انگلیوں کو کھول کر رکھتے پھر اپنی پیٹھ کو جھکاتے۔"

---

❶ صحيح البخاري: كتاب الأذان باب التكبير إذا قام من السجود: ٧٨٩، وصحيح مسلم: كتاب الصلوة باب إثبات التكبير في كل خفض ورفع في الصلوة...: ٨٦٦.

❷ صحيح البخاري: كتاب الأذان باب سنة الجلوس في التشهد: ٨٢٨، وسنن أبوداؤد: كتاب الصلوة باب افتتاح الصلوة: ٧٣١ وصحيح أبي داؤد: ١٤١/١.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ اور سیدنا ابوحمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((ثُمَّ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ كَأَنَّهُ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا وَوَتَّرَ يَدَيْهِ فَتَجَافَى عَنْ جَنْبَيْهِ .)) ❶

''پھر رکوع کیا اور اپنے ہاتھوں کے ساتھ اپنے گھٹنوں کو خوب اچھی طرح پکڑا اور بازوؤں کو کمان کے چلے کی طرح تان لیا اور انھیں پہلوؤں سے الگ رکھا۔''

۳۔ اور سیدنا رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَإِذَا رَكَعْتَ فَضَعْ رَاحَتَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ وَامْدُدْ ظَهْرَكَ .))❷

''جب تو رکوع کرے تو اپنی ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھ اور اپنی کمر کو لمبا (برابر اور معتدل) کر۔''

۴۔ اور سیدنا وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي فَكَانَ إِذَا رَكَعَ سَوَّى ظَهْرَهُ حَتَّى لَوْصُبَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ لَاسْتَقَرَّ .))❸

''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، جب آپ رکوع کرتے تو اپنی کمر کو اس طرح سیدھا (برابر) کرتے کہ اگر اس پر پانی انڈھیل دیا جائے تو پانی بھی ٹھہر جائے۔''

---

❶ سنن أبو داؤد: كتاب الصلوة باب افتتاح الصلوة: ۷۳۴، وجامع الترمذي: كتاب الصلوة باب ما جاء أنه يجافي يديه عن جنبيه في الركوع: ۲٦۰.

❷ سنن أبو داؤد: كتاب الصلوة باب صلاة من لا يقيم صلبه في الركوع والسجود: ۸۵۹، وصحيح أبي داؤد: ۷٦۵، ٦۲۱.

❸ سنن ابن ماجه: كتاب إقامة الصلوة والسنة منها باب الركوع في الصلوة: ۸۷۲، ومجمع الزوائد: ۱۲۳، والطبراني: ۱۲۷۸۱.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر۳: سر کو معتدل رکھنا (نہ بلند کرنا نہ جھکانا):

۱۔ جیسا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((كَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ .)) ❶

''جناب رسول اللہ ﷺ جب رکوع کرتے تو اپنے سر کو نہ اتنا بلند کرتے نہ جھکاتے بلکہ درمیان میں برابر رکھتے۔''

نمبر۴: رکوع کی حالت میں مطمئن ہونا:

۱۔ جیسا کہ سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے اپنے صحابی کو نماز سکھاتے وقت حکم دیا:

((ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعاً .)) ❷

''پھر تو رکوع کر حتی کہ تو رکوع میں اطمینان محسوس کرے۔''

۲۔ اور سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو رکوع اور سجود مکمل نہیں کر رہا تھا تو فرمایا:

((مَا صَلَّيْتَ وَلَوْ مُتَّ مُتَّ عَلٰى غَيْرِ الْفِطْرَةِ الَّتِىْ فَطَرَ اللّٰهُ مُحَمَّداً ﷺ .)) ❸

''تو نے نماز نہیں پڑھی اور اگر تو اسی حالت میں مر جاتا تو اس فطرت پر نہ مرتا جس پر اللہ تعالیٰ نے جناب محمد ﷺ کو پیدا کیا ہے۔''

نمبر۵: رکوع کی دعائیں:

پہلی دعا: سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ إِذَا رَكَعَ سُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَظِيْمِ

❶ صحيح مسلم: كتاب الصلوة باب ما يجمع صفة الصلوة ومايفتتح به ويختم به وصفة الركوع والاعتدال منه: ١١١٠.

❷ صحيح البخاري: كتاب الأذان باب وجوب القراءة للإمام والمأموم في الصلوة كلها: ٧٥٧.

❸ صحيح البخاري. كتاب الأذان باب إذا لم يتم الركوع: ٨٠٨، ٧٩١، ٣٨٩.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثَـلَاثَ مَرَّاتٍ .))❶

''انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو رکوع میں تین مرتبہ "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ" کہتے ہوئے سنا۔''

دوسری دعا: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُكْثِرُ أَنْ يَقُوْلَ فِي رُكُوْعِهِ وَسُجُوْدِهِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ....))❷

''نبی کریم ﷺ اپنے رکوع اور سجود میں یہ دعا کثرت سے پڑھتے: "سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ" (تو پاک ہے اے اللہ اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے ہی لائق ہیں۔ اے میرے پروردگار! مجھے معاف فرما دے)۔''

تیسری دعا: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((كَانَ يَقُوْلُ فِي رُكُوْعِهِ وَسُجُوْدِهِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ .))❸

''نبی کریم ﷺ اپنے رکوع اور سجود میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے: "سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ" (بہت ہی پاکیزہ اور عظمتوں والی ذات اللہ کی ہے جو کہ تمام فرشتوں اور جبرئیل امین کا رب ہے)۔''

چوتھی دعا: سیدنا عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

---

❶ صحیح مسلم: كتاب صلوة المسافرين باب استحباب تطويل القراءة فى صوة الليل: ١٨١١، وسنن ابن ماجه: كتاب إقامة الصلوة والسنة منها باب التسبيح فى الركوع والسجود: ٨٨٨. واللفظ له. ابى داؤد ٨٢٨.

❷ صحيح البخارى: كتاب الأذان باب الدعاء فى الركوع: ٧٩٤، ٨١٧، وصحيح مسلم: كتاب الصلوة باب مايقول فى الركوع والسجود: ١٠٨٥. واللفظ له

❸ سنن نسائى كتاب التطبيق باب نوع آخر منه ١٠٤٨ـ صحيح مسلم: كتاب الصلوة باب ما يقال فى الركوع والسجود: ١٠٩١

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ فِي رُكُوْعِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ .))❶

''بے شک نبی کریم ﷺ اپنے رکوع میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔'' سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ'' پاک ہے وہ ذات جو بہت زبردست قوت والی، بادشاہی، بڑائی اور عظمت والی ہے۔''

پانچویں دعا: سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ إِذَا رَكَعَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعَظْمِي وَعَصَبِي .))❷

''بے شک نبی کریم ﷺ جب رکوع کرتے تو یہ دعا پڑھتے ''اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعَظْمِي وَعَصَبِي'' اے اللہ میں نے تیرے لیے رکوع کیا تیرے ساتھ ایمان لایا اور تیرے لیے مطیع ہوا اور تیرے لیے میرے کانوں، آنکھوں، عقل، ہڈیوں اور پٹھوں نے عاجزی کا اظہار کیا۔''

نوٹ: ...... جو شخص سورت فاتحہ نہیں پڑھتا اور رکوع میں مل جاتا ہے اس کی رکعت نہیں ہوتی۔

۱۔ جیسا کہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

((لَا يُجْزِئُكَ إِلَّا أَنْ تُدْرِكَ الْإِمَامَ قَائِماً .))❸

❶ سنن أبو دؤاد: كتاب الصلاة باب ما يقول الرجل في ركوعه وسجوده: ٨٧٢، وسنن النسائي: كتاب التطبيق باب نوع آخر من الذكر في الركوع: ١٠٤٩.

❷ صحيح مسلم: كتاب صلاة المسافرين باب صلاة النبي ﷺ ودعاءه بالليل: ١٨١٢.

❸ جزء قراءة خلف الإمام للإمام البخاري: ١٣١.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''جب تک تو امام کو قیام کی حالت میں نہیں پائے گا وہ رکعت تیرے لیے کفائت نہیں کرے گی۔''

۲۔ اور سیدنا عبدالرحمن بن ھرمز بیان کرتے ہیں کہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

((لَا یَرْکَعْ أَحَدُکُمْ حَتّٰی یَقْرَأَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ .)) ❶

''تم میں سے کوئی بھی ام القرآن (سورت فاتحہ) پڑھے بغیر رکوع نہ کرے۔''

۱۵۔ رکوع سے اٹھنا اور دعا کرنا:

رکوع سے اٹھتے ہوئے اللہ کے رسول ﷺ سے دعا کے چار طریقے ثابت ہیں:

۱۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا قَامَ إِلَی الصَّلٰوةِ یُکَبِّرُ حِیْنَ یَقُوْمُ ثُمَّ یُکَبِّرُ حِیْنَ یَرْکَعُ ثُمَّ یَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِیْنَ یَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرُّکُوْعِ ثُمَّ یَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ .)) ❷

''جب رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو کھڑے ہوتے وقت تکبیر کہتے پھر رکوع کرتے وقت تکبیر کہتے پھر رکوع سے اپنی کمر سیدھی کرتے وقت (سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہتے پھر کھڑے ہوکر (رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ) پڑھتے۔''

۲۔ اور سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِیُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا صَلّٰی قَائِمًا فَصَلُّوْا قِیَامًا وَإِذَا رَکَعَ فَارْکَعُوْا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ .)) ❸

❶ جزء قراءة خلف الإمام للإمام البخاري: ۱۳۳.

❷ صحيح البخاري: كتاب الأذان باب التكبير إذا قام من السجود: ۷۸۹.

❸ صحيح البخاري: كتاب الأذان باب إيجاب التكبير واللفظ له وافتتاح الصلوة: ۷۳۲، وصحيح مسلم: كتاب الصلوة باب ائتمام المأموم بالإمام: ۹۲۱.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”امام اس لیے بنایا گیا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے، جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو، جب وہ رکوع کرے تم بھی رکوع کرو اور جب وہ رکوع سے اٹھے تو تم بھی اٹھو، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو، جب امام (سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہے تو تم (رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ) کہو۔“

۳۔ اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوْا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ .)) ❶

”جب امام (سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہے تو تم (اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ) کہو کیونکہ جس کا قول فرشتوں کے قول کے موافق ہو گیا اس کے پہلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔“

۴۔ اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ .)) ❷

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب (سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہتے تو اس کے بعد (اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ) پڑھتے۔“

۵۔ اور سیدنا رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّيْ وَرَاءَ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ

❶ صحيح البخاری: كتاب الأذان باب فضل اللّٰهم ربنا لك الحمد: ٧٩٦، وصحيح مسلم: كتاب الصلوة باب التسميع والتحميد والتأمين: ٩١٣.

❷ صحيح البخاری: كتاب الأذان باب مايقول الإمام ومن خلفه إذا رفع رأسه من الركوع: ٧٩٥

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَجُلٌ وَرَاءَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْداً كَثِيراً طَيِّباً مُبَارَكاً فِيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ؟ قَالَ: أَنَا، قَالَ: رَأَيْتُ بِضْعَةً وَثَلاثِيْنَ مَلَكاً يَبْتَدِرُوْنَهَا أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلُ .)) ❶

''ایک دن ہم نے نبی کریم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، جب آپ ﷺ نے اپنا سر رکوع سے اٹھایا تو آپ ﷺ نے (سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه) کہا تو صحابہ میں سے ایک آدمی نے یہ دعا پڑھی (رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْداً كَثِيْراً طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ) تو آپ ﷺ نے نماز سے فراغت کے بعد فرمایا: کس نے یہ دعا پڑھی ہے؟ تو اس آدمی نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ میں نے پڑھی ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیس سے کچھ زائد فرشتوں کو دیکھا جو ان کلمات کو لکھنے میں (ایک دوسرے سے) جلدی کر رہے تھے کہ پہلے ان کلمات کو کون لکھتا ہے۔''

نوٹ: ...... سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ امام کے ساتھ مقتدی کے لیے بھی ضروری ہے۔ ❷

۱۶۔ رکوع کے بعد اطمینان سے کھڑے ہونا:

۲۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے طریقے کے مطابق نماز پڑھتے تھے، لہٰذا

((كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ حَتّٰى يَقُوْلَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ

---

❶ صحيح البخارى: كتاب الأذان باب فضل اللهم ربنا لك الحمد: ٧٩٩) ٣- سنن أبو داؤد: ٨٥٢، وصحيحه: ٨٠٤.

❷ صحيح البخارى، كتاب الاذان باب التكبير إذا قام من السجود، حديث نمبر: ٧٨٩.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ حَتّٰى يَقُوْلَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ .)) ❶

''جب وہ رکوع سے کھڑے ہوتے تو جم کر کھڑے ہوتے حتیٰ کہ کہنے والا کہتا کہ آپ بھول چکے ہیں اور جب سجدے سے سر اٹھاتے تو اطمینان سے بیٹھ جاتے حتیٰ کہ کہنے والا یہ کہتا کہ آپ (دوسرا سجدہ) بھول چکے ہیں۔''

۱۷۔ سجدہ کرنا:

سجدہ کرتے وقت مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کرنا چاہیے:

نمبر۱...... امام سے سبقت نہ کرنا:

سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((لَمْ يَحْنِ أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتّٰى يَضَعَ النَّبِيُّ ﷺ جَبْهَتَهُ عَلَى الْأَرْضِ .)) ❷

''ہم میں سے کوئی بھی اس وقت تک اپنی کمر (سجدے کے لیے) نہیں جھکاتا تھا جب تک آپ ﷺ اپنی پیشانی زمین پر نہ رکھ لیتے۔''

نمبر۲...... زمین پر ہاتھوں کو پہلے رکھنا:

(ا)...... سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

((إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْبَعِيرُ وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ .)) ❸

''جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اس طرح نہ بیٹھے جس طرح اونٹ بیٹھتا ہے اور اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں سے پہلے زمین پر رکھے۔''

❶ صحیح البخاری: کتاب الأذان باب المکث بین السجدتین: ۸۲۱، واللفظ له وصحیح مسلم: کتاب الصلوة باب اعتدال أرکان الصلوة وتخفیفها فی تمام: ۱۰۶۰.

❷ صحیح البخاری: کتاب الأذان باب السجود علی سبعة أعظم: ۸۱۱.

❸ سنن أبو داؤد: کتاب الصلوة باب کیف یضع رکبتیه قبل یدیه: ۸۴۰.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر۳...... سات ہڈیوں پر سجدہ کرنا:

(۱) ...... سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ عَلَى أَنْفِهِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ وَلَا نَكْفِتَ الثِّيَابَ وَالشَّعَرَ)) ❶

''مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سات ہڈیوں پر سجدہ کروں پیشانی پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے ناک کی طرف اشارہ کیا، دونوں ہاتھوں پر، دونوں گھٹنوں پر اور دونوں پاؤں کی انگلیوں پر اور ہم کپڑوں اور بالوں کو نہ سمیٹیں۔''

نمبر۴...... سجدے میں اپنی کہنیوں کو زمین سے بلند رکھنا اور اعتدال (اطمینان وسکون) کو لازم پکڑنا:

۱۔ سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ .)) ❷

''جب تو سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر رکھ اور اپنی کہنیوں کو بلند کر۔''

۲۔ اور سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

((اعْتَدِلُوْا فِي السُّجُوْدِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ .)) ❸

''سجدوں میں اطمینان اختیار کرو اور تم میں سے کوئی ایک اپنی کلائی اس طرح نہ پھیلائے (زمین پر نہ لگائے) جس طرح کتا پھیلاتا ہے۔''

---

❶ صحيح البخاري: كتاب الأذان باب السجود على الأنف: ٨١٢، وصحيح مسلم: كتاب الصلوة باب أعضاء السجود والنهي عن كف الشعر..: ١٠٩٨.

❷ صحيح مسلم: كتاب الصلوة باب الاعتدال في السجود ووضع الكفين على الأرض ورفع المرفقين عن الجنبين: ١١٠٤.

❸ صحيح البخاري: كتاب الأذان باب لا يفترش ذراعيه في السجود: ٨٢٢، وصحيح مسلم: كتاب الصلوة باب الاعتدال في السجود: ١١٠٢. واللفظ له

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر۵...... سجدہ کرتے ہوئے ناک اور پیشانی کو ایک ساتھ زمین پر رکھنا، اپنے ہاتھوں کو پہلوؤں سے الگ رکھنا اور ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں کے برابر رکھنا:

سیّدنا ابوحمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((ثُمَّ سَجَدَ فَأَمْكَنَ أَنْفَهُ وَجَبْهَتَهُ وَنَحَّى يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ .)) ❶

''آپ ﷺ نے سجدہ کیا اور اپنی ناک اور پیشانی کو زمین پر خوب ٹکایا اور اپنے ہاتھوں کو اپنے پہلوؤں سے الگ رکھا اور اپنی ہتھیلیاں اپنے کندھوں کے برابر رکھیں۔''

(۲) اور سیّدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((ثُمَّ سَجَدَ فَجَعَلَ كَفَّيْهِ بِحِذَاءِ أُذُنَيْهِ .)) ❷

''پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا اور اپنی ہتھیلیوں کو اپنے کانوں کے برابر کیا۔''

نمبر۶...... سجدہ میں ہاتھوں کو کھولنا:

جیسا کہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا سَجَدَ لَوْ شَاءَتْ بَهْمَةٌ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ .)) ❸

''جناب نبی کریم ﷺ جب سجدہ کرتے (تو ہاتھوں کو اتنا کھولتے) کہ اگر بکری کا بچہ آپ کے دونوں ہاتھوں کے درمیان سے گزرنا چاہتا تو گذر جاتا۔''

نمبر۷...... سجدے میں کثرت سے دعا کرنا کیونکہ بندہ سجدے کی حالت میں اللہ تعالیٰ کے

---

❶ سنن أبوداؤد: كتاب الصلوة باب واللفظ له افتتاح الصلوة: ٧٣٤ وصحيح أبي داؤد: ١/٢٤٢، وجامع الترمذي: كتاب الصلوة باب ماجاء في السجود على الجبهة والأنف: ٢٧٠.

❷ سنن النسائي: كتاب الافتتاح باب موضع اليمين من الشمال في الصلوة: ٨٨٩.

❸ صحيح مسلم: كتاب الصلوة باب الاعتدال في السجود ووضع الكفين ..... واللفظ له: ١١٠٧، وسنن أبوداؤد: كتاب الصلوة باب صفة السجود: ٨٩٨.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہت قریب ہوتا ہے:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ .)) ❶

''سجدے کی حالت میں بندہ اپنے رب کے بہت قریب ہوتا ہے لہٰذا سجدے میں بکثرت دعا کیا کرو۔''

نمبر ۸..... سجدے کی دعائیں:

پہلی دعا: سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((وَإِذَا سَجَدَ قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .)) ❷

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو تین مرتبہ ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى'' کہتے۔''

دوسری دعا: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي .)) ❸

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور سجدوں میں یہ دعا کثرت سے پڑھتے: ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي'' (تو پاک ہے اے میرے اللہ اے ہمارے رب تمام تعریفیں تیرے ہی لائق ہیں میرے اللہ! مجھے معاف فرمادے)۔''

---

❶ صحیح مسلم: کتاب الصلوة باب ما یقال فی الرکوع والسجود : ۱۰۸۳.

❷ صحیح مسلم: کتاب صلوة المسافرین باب استحباب تطویل القراءة فی صلوة اللیل : ۱۸۱٤، وسنن ابن ماجه: کتاب إقامة الصلوة والسنة منها باب التسبیح فی الرکوع والسجود واللفظ له : ۸۸۸.

❸ صحیح البخاری: کتاب الأذان باب الدعاء فی السجود : ۷۹٤، ۸۱۷، وصحیح مسلم: کتاب الصلوة باب ما یقال فی الرکوع والسجود : ۱۰۸۵.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیسری دعا: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((كَانَ يَقُوْلُ فِي رُكُوْعِهِ وَسُجُوْدِهِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ .)) ❶

''نبی کریم ﷺ اپنے رکوع اور سجود میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے: ''سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ'' (بہت ہی پاکیزہ اور عظمتوں والی ذات اللہ ہے جو کہ فرشتوں اور جبرئیل امین کا رب ہے)۔''

چوتھی دعا: سیدنا عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سجدے میں یہ دعا کیا کرتے تھے:

((سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ .)) ❷

''پاک ہے وہ ذات جو بہت زبردست قوت والی، بادشاہی، بڑائی اور عظمت والی ہے۔''

پانچویں دعا: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

''آپ ﷺ اپنے سجدوں میں یہ دعا پڑھتے تھے ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ'' ❸ اے اللہ! میرے چھوٹے اور بڑے، پہلے اور پچھلے، ظاہری اور چھپے ہوئے، سب گناہ معاف کر دے۔''

چھٹی دعا: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک رات میں نے نبی کریم ﷺ کو بستر پر موجود نہ پایا، میں نے تلاش کیا تو میرا ہاتھ آپ ﷺ کے قدموں پر لگا جبکہ آپ سجدے کی

❶ صحیح مسلم: کتاب الصلوة باب ما یقال فی الرکوع والسجود : ۱۰۹۱.

❷ سنن أبو دؤاد: کتاب الصلاة باب ما یقول الرجل فی رکوعه وسجوده : ۸۷۳، وسنن النسائی: کتاب التطبیق باب نوع آخر من الذکر فی الرکوع: ۱۰۴۹.

❸ صحیح مسلم: کتاب الصلوة باب ما یقال فی الرکوع والسجود : ۱۰۸۴.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حالت میں تھے اور آپ کے دونوں پاؤں کھڑے تھے اور آپ ﷺ یہ دعا پڑھ رہے تھے:

((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ .)) ❶

''اے اللہ! میں تجھ سے تیری رضا کے ساتھ تیرے غصہ سے اور تیری معافی کے ساتھ تیرے انتقام سے پناہ چاہتا ہوں اور جس طرح تیری ثناء کرنے کا حق ہے میں حق ادا نہیں کر سکتا تو اپنی شان کے لائق حمد و ثنا والا ہے۔''

ساتویں دعا: سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سجدہ کرتے تو کہتے:

((اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ .)) ❷

''اے میرے اللہ میں نے تیرے لیے سجدہ کیا، تیرے ساتھ ایمان لایا، تیرے لیے میں مطیع ہوا، میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اس کو پیدا کیا اور اس کی شکل وصورت بنائی، اس کے کان اور آنکھیں بنائیں، بہت بابرکت ہے اللہ جو بہترین پیدا کرنے والا ہے۔''

نوٹ:......رکوع اور سجدے میں قراءت کرنا منع ہے۔

جیسا کہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَلَا وَإِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا وَأَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ عَزَّوَجَلَّ وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ

---

❶ صحيح مسلم: كتاب الصلوة باب مايقال في الركوع والسجود: ١٠٩٠.

❷ صحيح مسلم: كتاب صلوة المسافرين باب صلاة النبي ﷺ ودعائه بالليل: ١٨١٢.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ .)) ❶

''خبردار مجھے رکوع اور سجدے کی حالت میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے، رکوع میں تم اپنے رب کی عظمت اور بلندی بیان کرو اور سجدوں میں دعا کرنے کی بھرپور کوشش کرو۔ یہ حالت زیادہ لائق ہے کہ اسمیں تمہاری دعائیں قبول کر لی جائیں۔''

۱۸۔ سجدے سے سر اٹھانا:

نمبر ۱......سجدے سے سر اٹھاتے وقت اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا اور سیدھا ہو کر بیٹھنا:

۱۔ سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُوْدِ .)) ❷

''پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ اکبر کہہ کر سجدے سے سر اٹھاتے۔''

۲۔ اور سیّدنا رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((ثُـمَّ يَسْـجُـدُ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَيَرْفَعُ رَأْسَهُ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَاعِداً .)) ❸

''پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے حتی کہ آپ کے تمام جوڑ اطمینان کی حالت میں آجاتے پھر آپ اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہہ کر سر اٹھاتے حتی کہ آپ برابر ہو کر اطمینان کے ساتھ بیٹھ جاتے۔''

نمبر ۲......دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا:

۱۔ چنانچہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

❶ صحیح مسلم: کتاب الصلوۃ باب النھی عن قراءۃ القرآن فی الرکوع والسجود: ۱۰۷۴.

❷ صحیح البخاری: کتاب الأذان باب التکبیر إذا قام من السجود: ۷۸۹، وصحیح مسلم: کتاب الصلوۃ باب إثبات التکبیر فی خفض ورفع فی الصلوۃ......: ۸۶۸.

❸ سنن أبوداؤد: کتاب الصلوۃ باب صلوۃ من لا یقیم صلبه فی الرکوع والسجود: ۸۵۷.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((وَكَانَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَىٰ وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَىٰ .)) ❶

''آپ ﷺ اپنے بائیں پاؤں کو بچھاتے اور دائیں کو کھڑا رکھتے تھے۔''

نمبر۳...... ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا، جس کے تین طریقے ہیں:

پہلا طریقہ: دونوں ہاتھ دونوں رانوں پر رکھنا: سیّدنا ابن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا قَعَدَ يَدْعُوْ، وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَىٰ عَلَىٰ فَخِذِهِ الْيُمْنَىٰ وَيَدَهُ الْيُسْرَىٰ عَلَىٰ فَخِذِهِ الْيُسْرَىٰ .)) ❷

''رسول اللہ ﷺ جب بیٹھتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو اپنی دائیں ران پر رکھتے اور اپنے بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر رکھتے۔''

دوسرا طریقہ: دونوں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں پر رکھنا: سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

((كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَىٰ رُكْبَتَيْهِ .)) ❸

''آپ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے۔''

تیسرا طریقہ: دایاں ہاتھ دائیں ران پر اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر:

(۱)...... جیسا کہ سیّدنا ابن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ إِذَا قَعَدَ يَدْعُوْ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَىٰ عَلَىٰ فَخِذِهِ الْيُمْنَىٰ وَيَدَهُ الْيُسْرَىٰ عَلَىٰ فَخِذِهِ الْيُسْرَىٰ وَأَشَارَ بِأُصْبُعِهِ السَّبَّابَةِ وَوَضَعَ إِبْهَامَهُ عَلَىٰ إِصْبَعِهِ الْوُسْطَىٰ وَيُلْقِمُ كَفَّهُ الْيُسْرَىٰ عَلَىٰ رُكْبَتِهِ .)) ❹

---

❶ صحیح مسلم: کتاب الصلوۃ باب مایجمع صفۃ الصلاۃ وما یفتتح بہ...... : ۱۱۱۰.

❷ صحیح مسلم: کتاب المساجد باب صفۃ الجلوس فی الصلوۃ وکیفیۃ وضع الیدین علی الفخذین: ۱۳۰۸.

❸ صحیح مسلم: کتاب المساجد باب صفۃ الجلوس فی الصلوۃ وکیفیۃ وضع الیدین علی الفخذین: ۱۳۰۹.

❹ صحیح مسلم: کتاب المساجد باب صفۃ الجلوس فی الصلوۃ وکیفیۃ وضع الیدین علی الفخذین: ۱۳۰۸.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”جناب رسول اللہ ﷺ جب (تشہد میں) بیٹھتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو اپنی دائیں ران پر رکھتے اور اپنے بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر اور شہادت کی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے اور اپنے انگوٹھے کو درمیان والی انگلی پر رکھتے اور اپنی بائیں ہتھیلی کے ساتھ اپنے گھٹنے کو مضبوطی کیساتھ پکڑتے۔“

نمبر۴.....دعا کرنا:

پہلی دعا: سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((وَكَانَ يَقْعُدُ فِيمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ نَحْواً مِنْ سُجُوْدِهِ وَكَانَ يَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْلِي رَبِّ اغْفِرْلِي .)) ❶

”آپ ﷺ دوسجدوں کے درمیان اتنی مقدار بیٹھتے تھے جتنی آپ کے سجود کی مقدار ہوتی تھی اور آپ ﷺ اس میں یہ دعا پڑھتے تھے (رَبِّ اغْفِرْلِي رَبِّ اغْفِرْلِي) اے میرے رب مجھے بخش دے۔ اے میرے رب مجھے بخش دے۔“

دوسری دعا: سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

”آپ ﷺ دوسجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے (اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ (وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ) ❷ اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر، مجھے عافیت (حفاظت) میں رکھ، مجھے ہدایت دے دے، مجھے رزق عنایت کر، میرے نقصان کی تلافی کر اور مجھے بلندی عنایت کر۔“

---

❶ سنن أبو داؤد: كتاب الصلوة باب مايقول الرجل في ركوعه وسجوده: ٨٧٤، وسنن ابن ماجه: كتاب إقامة الصلاة والسنة منها باب ما يقول بين السجدتين: ٨٩٧.

❷ سنن أبوداؤد: كتاب الصلوة باب الدعاء بين السجدتين: ٨٥٠، وسنن ابن ماجه: كتاب إقامة الصلاة والسنة منها باب ما يقول بين السجدتين: ٨٩٨.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کرنا:

سیّدنا رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((ثُمَّ يَقُوْلُ: اَللّٰهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَسْجُدُ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ .)) ❶

''پھر آپ ﷺ اَللّٰهُ أَكْبَر کہہ کر سجدہ کرتے حتی کہ آپ ﷺ کے تمام جوڑ اطمینان کی حالت میں ہو جاتے۔''

نوٹ......دوسرے سجدے میں انہیں چیزوں کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے جنہیں پہلے سجدے میں کیا تھا۔

۲۰۔ دوسرے سجدے سے سر اٹھانا:

دوسرے سجدے سے سر اٹھاتے وقت تکبیر کہنا اور دوسری رکعت سے پہلے سکون سے بیٹھنا ہے:

۱۔ جیسا کہ سیّدنا رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيُكَبِّرُ .)) ❷

''پھر آپ ﷺ سجدے سے سر اٹھاتے ہوئے تکبیر کہتے۔''

۲۔ اور سیّدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ يُصَلِّيْ فَإِذَا كَانَ فِيْ وِتْرٍ مِنْ صَلٰوتِهٖ لَمْ يَنْهَضْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَاعِداً .)) ❸

''انہوں نے نبی کریم ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، جب آپ ﷺ اپنی نماز کی طاق رکعت میں ہوتے تو اس وقت تک آپ نہ اٹھتے جب تک آپ ﷺ برابر ہو کر بیٹھ نہ جاتے۔''

❶ سنن أبو داؤد: كتاب الصلوة باب صلوة من لا يقيم صلبه في الركوع والسجود: ۸۵۷.
❷ سنن أبو داؤد: كتاب الصلوة باب صلوة من لا يقيم صلبه في الركوع والسجود: ۸۵۷.
❸ صحيح البخاري: كتاب الأذان باب من استوى قاعداً في وتر من صلاته ثم نهض: ۸۲۳، وجامع الترمذي: كتاب الصلوة باب كيف النهوض من السجود: ۲۸۷.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۔ دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہونا:

دوسری رکعت کے لیے اٹھنے کی دو صورتیں ہیں:

۱۔ سیّدنا ابو قلابہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ عَنِ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ جَلَسَ وَاعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ قَامَ .))❶

"جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوسرے سجدہ سے اپنا سر اٹھاتے تو آپ بیٹھ جاتے اور زمین پر اعتماد کرتے (ٹیک لگاتے) ہوئے کھڑے ہوتے۔"

۲۔ اور سیّدنا ازرق بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما يَعْجِنُ فِي الصَّلٰوةِ يَعْتَمِدُ عَلٰى يَدَيْهِ إِذَا قَامَ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم .))❷

"میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا وہ سجدے سے اٹھتے وقت مٹھیاں بند کرتے جیسے آٹا گوندھنے کے لیے بند کی جاتی ہیں اور اپنے ہاتھوں کا سہارا لے کر اٹھتے۔ میں نے جب (اس کے بارے میں) کہا تو کہنے لگے: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔"

نوٹ:...... دوسری رکعت میں انہیں چیزوں کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے جنہیں پہلی رکعت میں کیا تھا سوائے تین چیزوں کے، وہ یہ ہیں:

نمبر۱: تکبیر تحریمہ　　نمبر۲: فاتحہ سے پہلے سکوت

نمبر۳: دعائے استفتاح

(ا) جیسا کہ سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم إِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ

❶ صحيح البخاري: كتاب الأذان باب كيف يعتمد على الأرض إذا قام من الركعة: ٨٢٤.

❷ غريب الحديث: لابن اسحاق الحربي ٢/٥٢٥.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقِرَاءَ ةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَمْ يَسْكُتْ .))❶

''رسول اللہ ﷺ جب دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوتے تو قراءت اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سے شروع کرتے اور سورت فاتحہ سے پہلے خاموش نہیں ہوتے تھے۔''

۲۲۔ پہلا تشہد:

پہلے تشہد میں رسول اکرم ﷺ کا بیٹھنا:

سیدنا ابوحمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((فَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ جَلَسَ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى .))❷

''جب آپ ﷺ دو رکعتوں میں (دو رکعتیں مکمل کر کے) بیٹھتے تو آپ ﷺ بائیں پاؤں پر بیٹھ جاتے اور دائیں کو کھڑا رکھتے۔''

شہادت کی انگلی کی حرکت اور اس کی صورتیں:

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((ثُمَّ رَفَعَ إِصْبَعَهُ فَرَأَيْتُهُ يُحَرِّكُهَا يَدْعُوْ بِهَا .))❸

''پھر آپ ﷺ نے اپنی انگلی کو اٹھایا، میں نے دیکھا کہ آپ اس کو حرکت دیتے ہوئے دعا کرتے تھے۔''

پہلی صورت: تمام انگلیوں کو بند کرنا اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا:

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

---

❶ صحيح مسلم: كتاب المساجد باب ما يقال بين تكبيرة الإحرام والقراءة: ١٣٥٦.

❷ صحيح البخاري: كتاب الأذان باب سنة الجلوس في التشهد: ٨٢٨.

❸ سنن النسائي: كتاب الصلوة باب قبض الثنتين من أصابع اليد اليمنى وعقد الوسطى والإبهام منها: ١٢٦٨.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى .)) ❶

''جب آپ ﷺ نماز میں (تشہد کے لیے) بیٹھتے تو دائیں ہتھیلی کو دائیں ران پر رکھتے اور اپنی تمام انگلیاں بند کر کے اس انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے جو انگوٹھے سے ملی ہوئی ہے اور اپنی بائیں ہتھیلی کو بائیں ران پر رکھتے۔''

دوسری صورت: انگوٹھے اور بڑی انگلی سے دائرہ بنانا اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا:

سیّدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَدْ حَلَّقَ الْإِبْهَامَ وَالْوُسْطٰى وَرَفَعَ الَّتِي تَلِيهَا يَدْعُو بِهَا فِي التَّشَهُّدِ .)) ❷

''میں نے نبی کریم ﷺ کو تشہد میں دیکھا کہ آپ ﷺ انگوٹھے اور درمیان والی انگلی کا حلقہ بناتے اور شہادت کی انگلی کو بلند کرتے اور اس کے ساتھ دعا کرتے تھے۔''

تیسری صورت: 53 کی گرہ لگانا (انگوٹھے کو بڑی انگلی کے نیچے رکھ کر ساری انگلیاں بند کرنا اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا:

۱۔ سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

((كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُمْنٰى وَعَقَدَ ثَلَاثَةً وَخَمْسِينَ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ .)) ❸

❶ صحیح مسلم: کتاب المساجد باب صفة الجلوس فی الصلوة وکیفیة وضع الیدین علی الفخذین: ۱۳۱۱۔

❷ سنن ابن ماجه: کتاب إقامة الصلوة والسنة منها باب الإشارة فی التشهد: ۹۱۲، وسنن أبو داؤد: کتاب الصلاة باب کیف الجلوس فی التشهد: ۹۵۷۔

❸ صحیح مسلم: کتاب المساجد باب صفة الجلوس فی الصلوة: ۱۳۱۰۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''جب آپ ﷺ تشہد میں بیٹھتے تو آپ ﷺ اپنے بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر رکھتے اور دائیں کو دائیں گھٹنے پر اور (53) کی گرہ لگاتے اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے۔''

تشہد میں نظر کہاں رکھیں گے اس کے بارے میں سیدنا ابن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

((كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَىٰ عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَىٰ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ لَا يُجَاوِزُ بَصَرُهُ إِشَارَتَهُ .)) ❶

''جب آپ ﷺ تشہد بیٹھتے تو اپنی بائیں ہتھیلی کو بائیں ران پر رکھتے اور شہادت کی انگلی سے اشارے کرتے اور آپ کی نگاہ اشارے سے تجاوز نہیں کرتی تھی۔''

نوٹ :...... مرد اور عورت کے تشہد بیٹھنے کی کیفیت میں (بلکہ پوری نماز میں) کوئی فرق نہیں ہے:

۱۔ جیسا کہ سیدنا مکحول بیان کرتے ہیں:

((كَانَتْ أُمُّ الدَّرْدَاءِ تَجْلِسُ فِي صَلَاتِهَا جِلْسَةَ الرَّجُلِ وَكَانَتْ فَقِيهَةً .)) ❷

''ام درداء رضی اللہ عنہا نماز میں اس طرح بیٹھتی تھیں جس طرح آدمی بیٹھتا ہے اور وہ فقیہہ تھیں۔''

۲۳۔ دوسرا تشہد:

دوسرے تشہد میں بیٹھنے کے بارے میں نبی کریم ﷺ سے تین طریقے ثابت ہیں۔

پہلا طریقہ: بائیں پاؤں کو دائیں طرف نکال کر دائیں پاؤں کو کھڑا کر کے سیرین (پیٹھ) پر بیٹھ جانا اس کو تورک کہتے ہیں۔

۱۔ جیسا کہ سیدنا ابو حمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

---

❶ سنن النسائي : كتاب السهو باب موضع البصر عند الإشارة وتحريك السبابة : ١٢٧٥.

❷ صحيح البخاري : كتاب الأذان باب سنة الجلوس في التشهد ...... : ٨٢٧.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((وَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَةِ الآخِرَةِ قَدَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَنَصَبَ الْأُخْرٰى وَقَعَدَ عَلٰى مَقْعَدَتِهِ .)) ❶

"جب آپ ﷺ آخری رکعت کے بعد تشہد بیٹھتے تو اپنے بائیں پاؤں کو آگے کرتے اور دوسرے کو کھڑا کر دیتے اور اپنی سرین پر بیٹھ جاتے۔"

دوسرا طریقہ: دونوں پاؤں دائیں طرف نکال کر بائیں سیرین پر بیٹھ جانا:

۲۔ سیّدنا ابوحمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((فَإِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ أَفْضَى بِوَرِكِهِ الْيُسْرٰى إِلَى الْأَرْضِ وَأَخْرَجَ قَدَمَيْهِ مِنْ نَّاحِيَةٍ وَاحِدَةٍ .)) ❷

"جب آپ ﷺ چوتھی رکعت میں ہوتے تو بائیں ران کو زمین کے ساتھ لگاتے اور اپنے دونوں قدموں کو ایک ہی (دائیں) جانب سے نکال لیتے۔"

تیسرا طریقہ: بائیں پاؤں کو پنڈلی اور ران کے درمیان رکھنا اور دائیں پاؤں کو بچھانا:

۳۔ جیسا کہ سیّدنا ابن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا قَعَدَ فِي الصَّلٰوةِ جَعَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرٰى بَيْنَ فَخِذِهِ وَسَاقِهِ وَفَرَشَ قَدَمَهُ الْيُمْنٰى .)) ❸

"رسول اکرم ﷺ جب آخری تشہد میں بیٹھتے تو اپنے بائیں قدم کو اپنی ران اور پنڈلی کے درمیان رکھتے اور دائیں قدم کو بچھا دیتے۔"

۲۴۔ تشہد کی دعائیں:

پہلی دعا: سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ قُلْنَا السَّلَامُ عَلٰى جِبْرَئِيْلَ

❶ صحيح البخاري: كتاب الأذان باب سنة الجلوس في التشهد: ۸۲۸.

❷ سنن أبو داؤد: كتاب الصلوة باب من ذكر التورك في الرابعة: ۹٦٥ وابن حبان: ۱۸٦۷.

❸ صحيح مسلم: كتاب المساجد باب صفة الجلوس في الصلوة ..... : ۱۳۰۷.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمِيكَائِيلَ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ (ذَاتَ يَوْمٍ) إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ فَإِنَّكُمْ إِذَا قُلْتُمُوهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ لِلّٰهِ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)) [1]

"ہم آپ ﷺ کے ساتھ نماز میں کہا کرتے تھے (سلام ہو اللہ پر، اس کے بندوں کی طرف سے جبرئیل اور مکائیل پر سلام ہو اور فلاں فلاں پر سلامتی ہو تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ پر سلام نہ کہا کرو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ خود سلامتی والے ہیں (اور سلامتی عطا کرنے والے ہیں) جب تم میں سے کوئی تشہد میں بیٹھے تو یہ کہے "التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ" زبان کی تمام عبادتیں، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں اے نبی تجھ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ جب تم یہ دعا کرو گے تو (سلام) اللہ کے ہر نیک بندے کو پہنچ جائے گا خواہ وہ آسمان میں ہے یا زمین میں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے

[1] صحیح البخاری: کتاب الأذان باب التشهد فی الآخرة...... : ۸۳۱، وصحیح مسلم: کتاب الصلوٰة باب التشهد فی الصلوٰة : ۸۹۷۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

دوسری دعا: سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا:

((كَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ فَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ عَلَّمَنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ قَالَ قُولُوْا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ .)) ❶

”بے شک اللہ تعالیٰ نے ہمیں سلام کہنا سکھلا دیا ہے، ہم آپ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر درود کیسے بھیجیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا تم کہو ” اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ“ اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر جس طرح تو نے رحمتیں نازل کیں ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر بے شک تو نہایت تعریف کیا گیا بہت بزرگی والا ہے۔ اے اللہ تو برکتیں نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جس طرح تو نے برکتیں نازل فرمائیں ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر بے شک تو نہایت تعریف کیا گیا بڑی بزرگی والا ہے۔“

تیسری دعا: سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ:

((عَلِّمْنِيْ دُعَاءً أَدْعُوْهُ فِيْ صَلَاتِيْ قَالَ قُلْ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً

❶ صحيح البخاري: كتاب أحاديث الأنبياء باب نمبر : ١٠، حديث نمبر ٣٣٧٠.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ .)) ❶

"مجھے ایسی دعا سکھلائیں جو میں نماز میں کیا کروں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کہیں" اَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْلِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ" اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے تو مجھے اپنی مغفرت عنایت فرما کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔ اور مجھ پر رحم کر کیونکہ تو بڑا بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔"

چوتھی دعا: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نماز میں یہ دعا کیا کرتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ .)) ❷

" اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں گناہ، چٹی (قرض) سے۔ ایک کہنے والے نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ آپ قرض سے اتنی زیادہ پناہ کیوں طلب کرتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی قرض لیتا ہے تو بات بات پر جھوٹ

❶ صحيح البخاری: كتاب الأذان باب الدعاء قبل السلام: ٨٣٤، وصحيح مسلم: كتاب الذكر والدعاء باب الدعوات والتعوذ، حديث نمبر: ٦٨٦٩ ـ ٦٨٧٠.

❷ صحيح البخاری: كتاب الأذان باب الدعاء قبل السلام: ٨٣٢، وصحيح مسلم: كتاب المساجد باب ما يستعاذ منه في الصلوة: ١٣٢٥. واللفظ له.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بولتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہے۔''

پانچویں دعا: سیّدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشہد اور سلام کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَـا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّیْ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ .)) ❶

''اے اللہ! مجھے میرے پہلے اور پچھلے، ظاہری اور مخفی گناہ اور میری فضول خرچی کو تو معاف کردے۔ اور جو (گناہ) تو مجھ سے (انھیں) زیادہ جانتا ہے (وہ بھی معاف فرما) تو اول و آخر ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں۔''

چھٹی دعا: سیّدنا محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ دَخَلَ الْمَسْجِدَ إِذَا رَجُلٌ قَدْ قَضٰی صَلَاتَهُ وَهُوَ يَتَشَهَّدُ فَقَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ يَااللّٰهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ أَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ غُفِرَلَهُ ثَلَاثًا .)) ❷

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو ایک آدمی تشہد کی حالت میں نماز مکمل کررہا تھا اور یہ دعا پڑھ رہا تھا "اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ يَااللّٰهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ أَنْ

---

❶ صحیح مسلم: کتاب صلوة المسافرین باب صلوٰة النبی ﷺ ودعاءه باللیل: ۱۸۱۲.

❷ سنن النسائی: کتاب السهو باب الدعاء بعد الذکر: ۱۳۰۱، وسنن أبو داؤد: کتاب الصلوة باب ما یقول بعد التشهد: ۹۸۵.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ" اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تو اکیلا ہے، تو بے نیاز ہے، نہ تیری کوئی اولاد ہے اور نہ تو کسی کی اولاد ہے اور نہ تیرا کوئی ہم سر ہے، تو میرے گناہ معاف کردے بے شک تو بڑا بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے (اس کی یہ دعا سننے کے بعد نبی کریم ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا: اسے بخش دیا گیا ہے۔"

ساتویں دعا: سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ جَالِساً وَرَجُلٌ قَائِمٌ يُصَلِّي فَلَمَّا رَكَعَ وَسَجَدَ وَتَشَهَّدَ دَعَا فَقَالَ فِيْ دُعَائِهِ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَاذَالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَاقَيُّوْمُ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِأَصْحَابِهِ تَدْرُوْنَ بِمَادَعَا؟ قَالُوْا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَقَدْ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى .))[1]

"میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اور ایک آدمی کھڑا نماز پڑھ رہا تھا جب اس نے رکوع کیا، سجدہ کیا اور تشہد میں بیٹھ کر یہ دعا پڑھی "اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَاذَالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَاقَيُّوْمُ إِنِّي أَسْأَلُكَ" اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ سب تعریفیں تیرے لیے ہی ہیں اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، تو ہی عطاء کرنے والا ہے اور تو ہی زمین

[1] سنن النسائي : كتاب السهو باب الدعاء واللفظ له بعد الذكر : ١٣٠٠، وسنن ابن ماجه : كتاب الدعاء باب اسم الله الأعظم : ٣٨٥٨.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آسمان کو انوکھے طریقے سے پیدا کرنے والا ہے۔ اے بلند مرتبے اور عزت والے، اے زندہ اور قائم رہنے والے بے شک میں یہ سب چیزیں تجھ ہی سے مانگتا ہوں۔ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے میرے صحابہ تم جانتے ہو اس نے کون سی دعا مانگی ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جواب دیتے ہیں: اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی زیادہ جانتے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اس نے اللہ کے اس نام کے ساتھ دعا مانگی ہے کہ اگر اس نام سے دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ دعا قبول فرماتے ہیں اور اگر کسی چیز کا سوال کیا جائے تو اللہ رب العزت عطا فرماتے ہیں۔''

آٹھویں دعا: سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((جَاءَ تْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلِّمْنِي كَلِمَاتٍ أَدْعُوْ بِهِنَّ فِي صَلَاتِي ؟ فَقَالَ سَبِّحِي اللّٰهَ عَشْرًا وَاحْمَدِيْهِ عَشْرًا وَكَبِّرِيْهِ عَشْرًا ثُمَّ سَلِيْهِ حَاجَتَكِ...... .)) ❶

''سیدہ ام سلیم نبی کریم ﷺ کے پاس آئیں اور کہنے لگیں: اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے ایسے کلمات سکھلائیں جن کے ساتھ میں نماز میں دعا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ ، دس مرتبہ الْحَمْدُ لِلّٰهِ، دس مرتبہ اللّٰهُ أَكْبَر پڑھ لے اس کے بعد تو اپنی حاجت اور ضرورت کا سوال کر......''

نویں دعا: سیدنا فروہ بن نوفل بیان کرتے ہیں کہ:

((قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا حَدِّثِيْنِي بِشَيْءٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدْعُوْ بِهِ فِي صَلَاتِهِ فَقَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهُ ﷺ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ

❶ سنن النسائی : كتاب الافتتاح باب الذكر بعد التشهد: ١٢٩٩ ، وجامع الترمذی: كتاب الو باب ما جاء فی صلوة التسبيح : ٤٨١ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَعْمَلْ .)) ❶

''میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی کہ مجھے ایسی چیز کے بارے میں بتلائیں جسے آپ ﷺ اپنی نماز میں پڑھا کرتے تھے۔ تو فرماتیں ہیں: رسول اللہ ﷺ یہ دعا اپنی نماز میں پڑھا کرتے تھے: "اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ أَعْمَلْ" اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس شر (برائی) سے جو میں نے کی یا نہیں کی۔''

دسویں دعا: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لِرَجُلٍ مَاتَقُوْلُ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ أَتَشَهَّدُ ثُمَّ أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِهٖ مِنَ النَّارِ .)) ❷

''رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: تو اپنی نماز میں کیا کہتا (دعا کرتا) ہے تو اس نے کہا: میں پہلے تشہد پڑھتا ہوں پھر اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے پناہ مانگتا ہوں۔ یعنی "اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ" کہتا ہوں۔''

۲۵۔ سلام پھیرنا:

سلام پھیرنے کے دو طریقے ہیں:

پہلا طریقہ: دائیں اور بائیں طرف السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا:

۱۔ سیدنا عامر بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((كُنْتُ أَرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ يَسَارِهٖ حَتّٰى

❶ سنن النسائی: کتاب السھو باب التعوذ فی الصلوة: ۱۳۰۸، وسنن ابن ماجه: کتاب الدعاء باب ماتعوذ منه رسول الله ﷺ: ۳۸۳۹.

❷ سنن ابن ماجه: کتاب الدعاء باب الجوامع من الدعاء: ۳۸۴۷ و سنن ابن ماجه: ۲/ ۳۲۸ وسنن أبو داؤد: کتاب الصلوة باب فی تخفیف الصلوة: ۷۹۲.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَرٰى بَيَاضَ خَدِّهِ .)) ❶

''میں رسول اللہ ﷺ کو دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرتے دیکھتا تھا حتیٰ کہ میں آپ ﷺ کے رخسار کی سفیدی کو دیکھ لیتا۔''

۲۔ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ .)) ❷

''ہم جب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تو (دائیں طرف) السلام علیکم ورحمۃ اللہ (اور بائیں طرف) السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے۔''

دوسرا طریقہ: دائیں طرف السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور بائیں طرف السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا:

سیدنا علقمہ بن وائل (اپنے باپ وائل رضی اللہ عنہ) سے بیان کرتے ہیں کہ:

((صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَكَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَعَنْ شِمَالِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ .)) ❸

''میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ ﷺ دائیں طرف سلام 'السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ'' کہہ کر پھیرتے اور بائیں طرف سلام ''السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ'' کے ساتھ پھیرتے۔''

۲۶۔سلام کے بعد اذکار:

ا۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

❶ صحيح مسلم، كتاب المساجد باب السلام للتحليل من الصلوة عند فراغها و كيفيته : ١٣١٥.

❷ صحيح مسلم ،كتاب الصلوة باب الأمر بالسكون في الصلوة والنهي عن الإشارة باليد و رفعها عند السلام: ٩٧٠.

❸ سنن ابو داؤد: كتاب الصلوة باب في السلام : ٩٩٧ ، وابن خزيمة : / ٧٢٨ ، و الطبراني : ١٠١٩١.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِالتَّكْبِيْرِ .))❶

''ہم رسول اللہ ﷺ کی نماز کا اختتام تکبیر (اَللّٰهُ أَكْبَرُ کی آواز) سے پہچانتے تھے۔''

اور سیدنا ابو معبد جو کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ:

((أَنَّ رَفْعَ الصَّوْتِ بِالذِّكْرِ حِيْنَ يَنْصَرِفُ النَّاسُ مِنَ الْمَكْتُوْبَةِ كَانَ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ .))❷

''آپ ﷺ کے زمانہ میں جب لوگ فرض نماز سے فارغ ہوتے تو بلند آواز سے ذکر کرتے (اللہ اکبر کہتے) تھے۔''

نوٹ:...... سلام کے بعد نماز کی جگہ پر بیٹھنا فرشتوں کی دعا کا سبب ہے:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((...... وَالْمَلَائِكَةُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِيْ مَجْلِسِهِ الَّذِيْ صَلّٰى فِيْهِ يَقُوْلُوْنَ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهُ اللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ مَالَمْ يُؤْذِ فِيْهِ مَالَمْ يُحْدِثْ فِيْهِ .))❸

''اللہ کے مقرب فرشتے تمہارے لیے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں جب تک تم اپنی نماز کی جگہ پر بیٹھے رہتے ہو اور وہ کہتے ہیں: اے اللہ اس پر رحم کر، اے اللہ اسے بخش دے اور اس کی توبہ قبول کر، جب تک وہ اس جگہ کسی کو تکلیف نہیں

❶ صحيح البخاري: كتاب الأذان باب الذكر بعد الصلوة: ٨٤٢، وصحيح مسلم: كتاب المساجد باب الذكر بعد الصلوة: واللفظ له ١٣١٦.

❷ صحيح البخاري: كتاب الأذان باب الذكر بعد الصلوة: ٨٤١، وصحيح مسلم: كتاب المساجد باب الذكر بعد الصلوة: ١٣١٨.

❸ صحيح البخاري: كتاب الأذان باب فضل صلاة الجماعة: ٦٤٧، وصحيح مسلم: كتاب المساجد باب فضل الصلاة المكتوبة في جماعة وفضل انتظار الصلاة.... ١٥٠٦، واللفظ له.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیتا بے وضوء نہیں ہوتا۔"

۲۔ اور سیّدنا ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین دفعہ (أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ) کہتے پھر یہ دعا پڑھتے "اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ" ❶ اے اللہ تو ہی سلام ہے تیری طرف سے ہی سلامتی ہے تو بابرکت، جلال وعزت والا ہے۔"

نوٹ: سلام پھیرنے کے بعد امام کو دائیں یا بائیں گھوم کر مقتدیوں کیطرف چہرہ کر لینا چاہیے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((كَانَ النَّبِيُّ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ إِلَّا مِقْدَارَ مَايَقُوْلُ اللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.)) ❷

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے تو صرف اتنی مقدار بیٹھتے جتنے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس دعا سے فارغ ہوجاتے: "اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ"۔"

اور سیّدنا قبیصہ بن ھلب اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم "يَؤُمُّنَا فَيَنْصَرِفُ عَلَى جَانِبَيْهِ جَمِيْعًا عَلَى يَمِيْنِهِ وَعَلَى شِمَالِهِ" ہمیں امامت کرواتے تو (سلام کے بعد) دونوں جانب پھرتے (دائیں طرف اور بائیں طرف بھی) ❸

❶ صحيح مسلم: كتاب المساجد باب استحباب الذكر بعد الصلوة وبيان صفته : ١٣٣٤، وجامع الترمذي: كتاب الصلوة باب مايقول إذا سلّم من الصلوة : ٣٠٠.

❷ صحيح مسلم: كتاب المساجد باب استحباب الذكر بعد الصلوة وبيان صفته : ١٣٣٥ وجامع الترمذي: كتاب الصلوة باب مايقول إذا سلّم من الصلوة : ٢٩٨.

❸ جامع الترمذي: كتاب مواقيت الصلوة باب ماجاء في الإنصراف أن يمينه وعن شماله : ٣٠١.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((أَخَذَ بِيَدِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّيْ لَأُحِبُّكَ يَا مُعَاذُ فَقُلْتُ وَأَنَا أُحِبُّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَا تَدَعَنَّ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ رَبِّ أَعِنِّي عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ .)) ❶

''آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: اے معاذ! میں تجھ سے محبت کرتا ہوں میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول ﷺ میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو یہ کلمات کسی بھی نماز کے بعد پڑھنا مت بھولنا۔ ''رَبِّ أَعِنِّي عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ'' اے میرے پروردگار! تو میری مدد کر اپنے ذکر اور شکر اور اپنی اچھی عبادت پر۔''

۴۔ سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ مَكْتُوْبَةٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ .)) ❷

''آپ ﷺ ہر فرض نماز سے سلام پھیر کر فارغ ہوتے تو یہ (دعا) پڑھتے: ''لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ'' اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اس کے لیے تمام

❶ سنن أبو داؤد كتاب الصلوة باب في الاستغفار : ١٥٢٢، وسنن النسائي : كتاب السهو باب نوع أخر من الدعاء واللفظ له : ١٣٠٣ الطحاوية : ٢٦٨۔

❷ صحيح البخاري: كتاب الأذان باب الذكر بعد الصلوة واللفظ له : ٨٤٤ وصحيح مسلم : كتاب المساجد باب استحباب الذكر بعد الصلوة وبيان صفته : ١٣٣٨۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے میرے پروردگار! جو نعمت تو دے دے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جسے تو روک لے اسے کوئی عطا نہیں کر سکتا اور تیرے سامنے کسی دولت مند کو اس کی دولت کچھ نفع نہیں دے گی۔"

۵۔ سیدنا عبداللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہما ہر نماز میں سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:

((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ .)) ❶

"اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر ایک چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت بھی اللہ ہی کی توفیق سے ہے اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ تمام نعمتیں اسی کی عطاء کردہ ہیں سارا فضل و کرم اسی کا ہے اور اسی کے لیے اچھی تعریفیں اور ثنائیں ہیں، اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ ہم اسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہیں اگرچہ کفار اسے ناپسند کریں۔ (اور سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد ان کلمات کو پڑھا کرتے تھے۔"

۶۔ سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوْبَةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ

---

❶ صحیح مسلم: کتاب المساجد باب استحباب الذکر بعد الصلوۃ وبیان صفتہ: ۱۳۴۳، وسنن النسائی: کتاب السہو باب التہلیل بعد التسلیم: ۱۳۳۹۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دُخُوْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا الْمَوْتُ .)) ❶

''جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتا ہے اسے جنت میں داخل ہونے سے، سوائے موت کے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔''

۷۔ سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيْبُ قَائِلُهُنَّ أَوْ فَاعِلُهُنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوْبَةٍ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُوْنَ تَسْبِيْحَةً وَثَلَاثٌ وَثَلَاثُوْنَ تَحْمِيْدَةً وَأَرْبَعٌ وَثَلَاثُوْنَ تَكْبِيْرَةً .)) ❷

''جو شخص ہر فرض نماز کے بعد بار بار پڑھی جانے والی تسبیحات ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۴ مرتبہ اَللّٰهُ أَكْبَر پڑھتا ہے وہ نقصان نہیں اٹھائے گا۔''

۸۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَحَمِدَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِيْنَ وَكَبَّرَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِيْنَ فَتِلْكَ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ وَقَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ .)) ❸

''جو آدمی ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَللّٰهُ أَكْبَر (یہ تعداد ۹۹ ہوئی) اور سو (۱۰۰ کا عدد) پورا کرنے کے لیے

---

❶ سنن النسائی، فی عمل الیوم و اللیلۃ: ۱۰۰ و صحیح الجامع: ٦٤٦٤ والصحیحۃ: ۹۷۲.

❷ صحیح مسلم، کتاب المساجد باب استحباب الذکر بعد الصلوۃ وبیان صفۃ: ۱۳۴۹، وجـ الترمذی: کتاب الدعوات باب منہ: ۳٤۱۳.

❸ صحیح مسلم: کتاب المساجد باب استحباب الذکر بعد الصلوۃ وبیان صفتہ: ۱۳۵۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" پڑھتا ہے اسکے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے اگر چہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔"

۱۔ سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((خَصْلَتَانِ لَا يُحْصِيهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ يُسَبِّحُ أَحَدُكُمْ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَيَحْمَدُ عَشْرًا وَيُكَبِّرُ عَشْرًا فَهِيَ خَمْسُوْنَ وَمِائَةٌ فِي اللِّسَانِ وَأَلْفٌ وَخَمْسُمِائَةٍ فِي الْمِيْزَانِ وَأَنَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَعْقِدُهُنَّ بِيَدِهِ.)) ❶

"دو خصلتیں ایسی ہیں کہ جو مسلمان بھی ان کی حفاظت کرے گا (ان پر باقاعدہ عمل کرے گا) وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ وہ دو خصلتیں بہت آسان ہیں اور ان پر عمل کرنے والے بہت کم ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ نمازیں ہیں تم میں سے جو شخص ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ دس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور دس مرتبہ اَللّٰـهُ أَكْبَر پڑھتا ہے تو ان کی گنتی ۱۵۰ ہے لیکن میزان میں ۱۵۰۰ ہیں۔" میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کو انگلیوں پر پڑھ رہے تھے۔"

۲۔ سیدہ یسیرہ بنت یاسر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ! اعْقِدْنَ بِالْأَنَامِلِ فَإِنَّهُنَّ مَسْؤُلَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ.)) ❷

---

❶ سنن النسائي: كتاب السهو باب عدد التسبيح بعد التسليم: ۱۳۴۸، وجامع الترمذي: كتاب الدعوات باب منه: ۳۴۱۰.

❷ جامع الترمذي: كتاب الدعوات باب ما جاء في عقد التسبيح باليد: ۳۴۸۶، وسنن أبو داؤد: كتاب الأدب باب في التسبيح عند النوم: ۵۰۶۵.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے عورتوں کی جماعت (تسبیحات کو) انگلیوں کے (پوروں کے) ساتھ شمار کرو کیونکہ قیامت کے روز یہ سوال کیے جائیں گے اور ان سے گواہی طلب کی جائے گی۔''

۱۰۔ سیّدنا عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں کہ:

((كَانَ سَعْدُ (بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ) يُعَلِّمُ بَنِيهِ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْغِلْمَانَ الْكِتَابَةَ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْهُنَّ دُبُرَ الصَّلٰوةِ۔ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ (وَالْبُخْلِ) وَأَعُوذُبِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ عَذَابِ الْقَبْرِ فَحَدَّثْتُ بِهِ مُصْعَبًا فَصَدَّقَهُ .)) ❶

''سیّدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے بیٹوں کو یہ کلمات اس طرح سکھلاتے تھے جس طرح ایک معلم بچوں کو کتابت سکھاتا ہے اور فرماتے تھے: نبی کریم ﷺ ہر نماز کے بعد ان چیزوں سے پناہ مانگتے تھے:

"اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُبِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ عَذَابِ الْقَبْرِ"

اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں بزدلی سے اور ذلیل ترین عمر کی طرف لوٹائے جانے سے دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث مصعب رضی اللہ عنہ کو بیان کی انہوں نے اس کی تصدیق کر دی۔''

۱۱۔ سیّدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ

---

❶ صحیح البخاری: کتاب الجهاد والسیر باب مایتعوذ من الجبن: ۲۸۲۲/۶۳۹۰.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ .))

نبی کریم ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے: "اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ" ...... "اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں عجز (یعنی کسی کام سے عاجز آجانے سے) اور سستی سے اور بزدلی اور بڑھاپے سے۔" ❶

۱۲۔ سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((أَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ أَقْرَأَ الْمُعَوِّذَاتِ فِیْ دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ .)) ❷

"مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں ہر نماز کے بعد معوذات (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) پڑھوں۔"

۱۳۔ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ حِيْنَ يُسَلِّمُ اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا .)) ❸

"نبی کریم ﷺ جب صبح کی نماز سے سلام پھیرتے تو یہ (دعا) پڑھتے "اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا" اے اللہ! میں تجھ سے نفع مند علم، حلال رزق اور مقبول اعمال کا سوال کرتا ہوں۔"

۱۴۔ سیّدنا براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ أَحْبَبْنَا أَنْ نَكُوْنَ عَنْ يَمِيْنِهِ يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: رَبِّ قِنِیْ عَذَابَكَ

---

❶ صحیح البخاری: کتاب الجهاد باب مایتعوذ من الجبن : ۲۸۲۳.

❷ سنن أبو داؤد: كتاب الصلوة باب في الاستغفار : ۱۵۲۳ ومسند للإمام أحمد : ۴/۱۵۵ وسنن النسائی: کتاب السهو باب الأمر بقراءة المعوذات بعد التسليم من الصلوة : ۱۳۳۶.

❸ سنن ابن ماجه : كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها باب ما يقال بعد التسليم : ۹۲۵ ومسند للإمام أحمد : ۳۰۵ صحيح ابن ماجه : ۱/۱۵۲.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَ تَبْعَثُ أَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ .)) ❶

''ہم جب رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تو پسند کرتے کہ آپ ﷺ کی دائیں طرف ہوں تا کہ آپ ﷺ (نماز کے بعد) ہماری طرف اپنے چہرہ مبارک کے ساتھ متوجہ ہوں۔ میں نے سنا آپ ﷺ کہہ رہے تھے: ''رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ اَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ'' اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا یا جمع کرے گا۔''

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں نبی کریم ﷺ کے طریقے کے مطابق نماز پڑھنے کی توفیق عطاء فرمائے اور ہماری نمازیں قبول فرمائے۔ آمین!

❶ صحيح مسلم : كتاب صلاة المسافرين باب استحباب يمين الإمام حديث نمبر : ١٦٤٢.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز جنازہ اور اس کے احکام

اَلْـجَـنَازَةُ: یہ جَـنَـزَ یَـجْنِزُ سے مشتق ہے جس کا مطلب ہے جمع کرنا اور چھپانا۔ جنازے کو جنازہ اس لیے کہتے ہیں کیونکہ لوگ جمع ہوکر اپنے مسلمان بھائی کو زمین میں چھپا دیتے ہیں۔ جَـنَازَةُ (جیم پر فتحہ کے ساتھ) میت کو کہتے ہیں اور جِـنَازَةُ (جیم پر کسرۃ کے ساتھ) میت کے تابوت کو کہتے ہیں۔

جنازہ پڑھنے کی فضیلت:

سیّدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتّٰی يُصَلّٰی عَلَيْهَا فَلَهٗ قِيْرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَهَا حَتّٰی تُدْفَنَ لَهٗ قِيْرَاطَانِ ، قِيْلَ: وَمَا الْقِيْرَاطَانِ؟ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيْمَيْنِ .)) ❶

”جو شخص میت کا جنازہ پڑھتا ہے اسے ایک قیراط ثواب ملے گا اور جو شخص دفنا کر واپس آتا ہے اسے دو قیراط ثواب ملے گا۔ عرض کیا گیا: دو قیراط کیا ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو بڑے بڑے پہاڑوں کے برابر (دو احد پہاڑ کے برابر)۔“

جنازہ پڑھنے کا طریقہ:

امام باوضو ہو کر قبلہ کی طرف منہ کر کے ❷ دل سے نیت کر کے ❸ اگر مرد کا جنازہ ہو تو اس کے سر کے برابر اور اگر عورت ہے تو اس کے درمیان میں کھڑا ہوگا۔ ❹ (اسی طرح اس

❶ صحیح البخاری / کتاب الجنائز باب من انتظر حتی تدفن : ۱۳۲۵، وصحیح مسلم / کتاب الجنائز باب فضل الصلوة علی الجنازة واتباعها : ۲۱۸۹.

❷ صحیح البخاری /۷۹۳- وصحیح مسلم/۳۹۷. ❸ صحیح البخاری: ۱- وصحیح مسلم : ٤٩٠٤.

❹ صحیح البخاری : ۳۳۲ وصحیح مسلم: ۲۲۳۵ و جامع الترمذی : ۱۰۲٤.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچے کا حکم ہے جو مردہ پیدا ہو خواہ وہ چار ماہ کا ہی کیوں نہ ہو۔) ❶ اور مقتدی کم از کم تین صفیں بنا کر ❷ باوضو ہو کر امام کے پیچھے کھڑے ہوں گے۔ امام پہلی تکبیر کے بعد سورۃ الفاتحہ پڑھے گا ❸ (اسی طرح مقتدی بھی پڑھیں گے) ❹ اور ساتھ کوئی دوسری سورت ملائے گا۔ ❺ دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھے گا۔ ❻ پھر تیسری تکبیر کہے گا اور میت کے لیے دعائیں کرے گا اور پھر چوتھی تکبیر کے بعد کچھ دیر دعا کرنے کے بعد سلام پھیر دے گا۔ ❼ (مقتدی حضرات تکبیریں امام کے ساتھ کہیں گے اور دعائیں مانگیں گے یا امام کی دعا پر آمین کہیں گے اور امام کے ساتھ ہی سلام پھیر دیں گے۔) ❽

جنازے کی دعائیں:

۱۔ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا (وَلَا تُضِلَّنَا) بَعْدَهُ.)) ❾

---

❶ سنن أبي داؤد / ۳۱۸۰، وسنن ابن ماجه: ۱۵۰۷.

❷ جامع الترمذی: ۱۰۲۸.

❸ صحیح البخاری: ۱۲۷۰- وسنن النسائی: ۱۹۸۷- وسنن ابن ماجه: ۱۴۹۵،۱۴۹۶- وجامع الترمذی: ۱۰۲۶،۱۰۲۷.

❹ سنن ابو داؤد: ۸۲۳- وجامع الترمذی: ۳۱۱- وابن حبان: ۱۷۸۲.

❺ صحیح البخاری: ۱۲۷۰. ❻ سنن البیهقی: ۳۹/۴- وکتاب الأم: ۱/۳۳۹-۳۴۰.

❼ سنن البیهقی: ۳۵/۴- ومستدرك حاکم: ۱/۳۶۰.

❽ صحیح مسلم: کتاب الجنائز / باب الصلوة علی القبر: ۲۲۰۸، وسنن الترمذی: کتاب الجنائز / باب ما جاء فی التکبیر علی الجنازة: ۲۲۰۱.

❾ سنن أبو داؤد / کتاب الجنائز / باب الدعاء للمیت: ۳۲۰۱، وجامع الترمذی / کتاب الجنائز / باب ما یقول فی الصلوة علی المیت: ۱۰۲۴ وسنن ابن ماجه / کتاب الجنائز / باب ما جاء فی الدعاء فی الصلوة علی الجنازة: ۱۴۹۸.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! ہمارے زندہ اور مردہ کو، ہمارے چھوٹے اور بڑے کو، ہمارے مردوں اور عورتوں کو، ہمارے حاضر و غائب کو بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو فوت کرے اس کو ایمان پر فوت کر۔ اے اللہ! ہمیں اسکے اجر سے محروم نہ کرنا۔ اور اسکے بعد کسی آزمائش سے دو چار نہ کرنا (اور نہ ہمیں گمراہ کرنا)۔“

- ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ .))❶

”اے اللہ! اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اس کو عذاب سے عافیت دے اور اس کو معاف کردے اور اس کی مہمان نوازی اچھی کر اور اس کی قبر فراخ کردے اور اس کو پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔ اور اس کو گناہوں سے اس طرح صاف کردے جیسے تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کیا ہے۔ اور اس کو اس کے (دنیاوی) گھر کے بدلے میں بہتر گھر اور گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی عطا فرما اور اس کو جنت میں داخل فرما اور اس کو عذاب قبر اور جہنم کی آگ سے بچا۔“

۳۔ ((اَللّٰهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ .))❷

”اے اللہ! فلاں بن فلاں تیری امان میں اور تیری حفاظت میں ہے پس تو اسکو قبر کی

❶ صحیح مسلم : کتاب الجنائز/باب الدعاء للمیت فی الصلوة: ۲۲۳۲ و سنن النسائی : کتاب الجنائز / باب الدعاء : ۱۹۸۳ و جامع الترمذی : کتاب الجنائز/ باب ما یقول فی الصلوة علی المیت: ۱۰۲۵۔

❷ أبوداؤد : کتاب الجنائز/ باب الدعاء للمیت : (۳۲۰۲)۳۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آزمائش اور جہنم کے عذاب سے بچا۔ پس تو وعدے کو پورا کرنے والا اور تعریف کے لائق ہے۔ اے اللہ! تو اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرما، بے شک تو بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔"

۴۔ ((اَللّٰهُمَّ إِنَّهُ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ إِحْسَانِهٖ وَإِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ.)) ❶

"اے اللہ! یہ تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا ہے۔ یہ اس بات کی گواہی دیتا تھا کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں۔ اور تو اسے خوب جانتا ہے، اگر وہ نیک تھا تو اس کی نیکی میں اضافہ کر دے اور وہ برا تھا تو اس کے گناہوں کو معاف کر دے۔ اے اللہ ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کرنا اور نہ اس کے بعد ہم کو فتنے میں ڈالنا۔"

بچے کے لیے دعا:

بچے کے جنازے میں یہ دعا پڑھیں گے۔

((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّأَجْرًا.)) ❷

"اے اللہ: تو اسے ہمارے لیے آگے جانے والا، پیش خیمہ اور باعث ثواب بنا دے۔"

میت کے گھر والے یہ دعا پڑھیں:

۱۔ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلَهُ وَأَعْقِبْنِيْ مِنْهُ عُقْبٰى حَسَنَةً.)) ❸

❶ الموطا: کتاب الجنائز باب مایقول المصلی علی الجنازۃ: ۵۴۴۔

❷ صحیح البخاری: کتاب الجنائز باب قراءۃ فاتحۃ الکتاب علی الجنازۃ، باب نمبر: ۶۵، حدیث: ۱۳۳۵۔

❸ صحیح مسلم: کتاب الجنائز/باب مایقال عند المریض والمیت: ۲۱۲۹، سنن ابوداؤد، باب ما جاء فیما یقال عند المریض اذا حضر، حدیث نمبر: ۱۴۴۶۔ وجامع الترمذی: کتاب الجنائز/باب ماجاء فی تلقین المریض عند الموت والدعاء له عنده: ۹۷۷۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اے اللہ! مجھے اور اسے بخش دے اور مجھے اس کا بہتر بدل عطا فرما۔"

۲۔ ((إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اللّٰهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَاخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا .)) ❶

"بے شک ہم اللہ کے ہیں اور اسی کیطرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر عطا فرما اور اس کی جگہ بہتر بدل عطا فرما۔"

بوقت اطلاع میت کے لیے دعا:

((اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَبِيْ سلمة وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْلَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهُ فِيْ قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ .)) ❷

"اے اللہ! فلاں کو بخش (فلاں کی جگہ میت کا نام لے) دے اور اس کے درجے ہدایت یافتہ لوگوں میں بلند فرما اور اس کے بعد اسکے پسماندگان میں اس کا جانشین بن جا، اے رب العالمین! ہمیں اور اس کو بخش دے اور اس کی قبر کو فراخ کردے اور اس کے لیے اس کی قبر کو روشن فرما۔"

قبرستان جانے کی دعا:

قبرستان میں داخل ہوکر یہ دعا پڑھے:

((السَّلَامُ عَلٰى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ .)) ❸

---

❶ صحيح مسلم / كتاب الجنائز / باب مايقال عند المصيبة : ٢١٢٦ـ٢١٢٧.

❷ صحيح مسلم / كتاب الجنائز / باب في إغماض الميت والدعاء له إذا حضر : ٢١٣٠ وسنن ابو داؤد / كتاب الجنائز / باب تغميض الميت : ٣١١٨ وسنن ابن ماجه / كتاب الجنائز / باب ما جاء في تغميض الميت : ١٤٥٤.

❸ صحيح مسلم : كتاب الجنائز باب مايقال عند دخول القبور والدعاء لأهلها : ٢٢٥٦، وسنن النسائي : كتاب الجنائز باب الأمر بالاستغفار للمؤمنين : ٢٠٣٧.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"مومنوں اور مسلمانوں کے گھر والوں پر سلامتی ہو؛ اور اللہ ان پر رحم کرے جو ہم میں سے پہلے جا چکے ہیں اور جو پیچھے رہ گئے ہیں اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تمہارے پاس یقیناً پہنچنے والے ہیں۔"

نماز جنازہ کے تین ممنوع اوقات:

سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((ثَـلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ أَنْ نَـقْبُـرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰى تَرْتَفِعَ وَحِيْـنَ يَـقُـوْمُ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ حَتّٰى تَمِيْلَ الشَّمْسُ وَحِيْنَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوْبِ حَتّٰى تَغْرُبَ .)) ❶

"سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین اوقات میں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز جنازہ پڑھنے سے اور مردے دفن کرنے سے منع فرمایا ہے:

۱۔ جب سورج نکل رہا ہو حتی کہ بلند ہو جائے۔

۲۔ جب سورج بالکل سیدھا ہو (یعنی سر پر ہو) حتی کہ ڈھل جائے۔

۳۔ جب غروب ہونے لگے حتی کہ پوری طرح غروب ہو جائے۔"

میت کو قبر میں اتارتے وقت کی دعا:

میت کو پاؤں کی طرف سے قبر میں اُتارتے وقت یہ دُعا پڑھنی چاہیے:

((بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ .)) ❷

"اللہ کے نام پر، اللہ کی توفیق کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کے طریقہ پر میں اسے قبر میں اتارتا ہوں۔"

❶ صحيح مسلم / كتاب صلوة المسافرين / باب الأوقات التي نهي عن الصلوة فيها: ۱۹۲۹، و سنن أبي داؤد / كتاب الجنائز / باب الدفن عند طلوع الشمس أو عند غروبها: ۳۱۹۲.

❷ جامع الترمذي : كتاب الجنائز باب مايقول إذا أدخل الميت القبر: ۱۰۴٦، و سنن ابن ماجه : كتاب الجنائز باب ماجاء في إدخال الميت القبر : ۱۵۵۰.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قبر کی اونچائی کا اندازہ:

سیّدنا صالح بن ابی الاخضر روایت کرتے ہیں کہ:

((رَأَيْتُ قَبْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ شِبْرًا أَوْ نَحْوَ شِبْرٍ .)) ❶

’’میں نے رسول اللہ ﷺ کی قبر دیکھی جو کہ (اونچائی میں) ایک بالشت کے برابر یا بالشت کے مثل تھی۔‘‘

سیّدنا سفیان التمار روایت کرتے ہیں کہ:

((أَنَّهُ رَأَىٰ قَبْرَ النَّبِيِّ ﷺ مُسَنَّمًا .)) ❷

’’میں نے اللہ کے رسول ﷺ کی قبر کو دیکھا جو کہ کوہان نما تھی۔‘‘

پختہ قبر بنانا، اس پر لکھائی کرنا اور اس پر تعمیر کرنے (قبہ و مزار بنانے) کی ممانعت:

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

((نَهَى النَّبِيُّ ﷺ أَنْ تُجَصَّصَ الْقُبُوْرُ وَأَنْ يُكْتَبَ عَلَيْهَا وَأَنْ يُبْنَى عَلَيْهَا وَأَنْ تُوْطَأَ .)) ❸

’’رسول اللہ ﷺ نے پختہ قبریں بنانے، قبروں پر کچھ لکھنے اور قبروں پر تعمیر کرنے (مزار بنانے) اور قبروں کو روندھنے (بے حرمتی کرنے) سے منع فرمایا ہے۔‘‘

تعزیت کا شرعی طریقہ:

میت کے رشتہ داروں کی ملاقات پر یہ تعزیتی کلمات کہنے چاہیے:

ا۔ ((إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى

❶ عون المعبود شرح أبي داؤد : كتاب الجنائز باب تسوية القبر أو القبور : ٣٢١٨ و صحيح ابن حبان : ٢١٦٠، والبيهقي : ٣: ٤١٠ و أحكام الجنائز : ص: ١٩٥.

❷ صحيح البخاري، باب ما جاء في قبر النبي ﷺ وابي بكر و عمر رضي الله عنهما، : ١٣٩٠.

❸ صحيح مسلم : كتاب الجنائز باب النهي عن تحصيص القبر والبناء عليه : ٢٢٤٥، وسنن أبو داؤد : كتاب الجنائز باب ماجاء ف كراهية تحصيص القبور : ١٠٥٢.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ)) ❶

"بے شک جو کچھ اللہ نے لے لیا ہے وہ اسی کا تھا اور جو دیا ہے وہ بھی اللہ ہی کا ہے۔ اور ہر چیز اللہ کے ہاں ایک مدت مقررہ تک کے لیے ہے لہٰذا تم صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو۔"

۲۔ ((أَعْظَمَ اللّٰهُ أَجْرَكَ وَأَحْسَنَ عَزَاءَكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ .)) ❷

"اللہ تعالیٰ تیرے اجر کو بڑھائے اور تمہیں اچھے طریقے سے تسلی دے اور تمہارے فوت شدہ کو معاف فرمائے۔"

نوٹ:...... تعزیت کا کوئی بھی وقت متعین نہیں جب بھی ممکن ہو یہ جائز ہے۔ اصل مسلمان کا حق یہ ہے کہ اس کا جنازہ پڑھا جائے، دعا کی جائے اور اس کے اہل وعیال کو صبر کی تلقین کی جائے اور نوحہ (رونا، پیٹنا) کرنے سے روکا جائے۔ سوگ کے لیے کسی خاص جگہ پر جمع ہونا اور دعوتوں کا اہتمام کرنا شرعاً جائز نہیں ہیں۔ جیسا کہ جریر بن عبداللہ البجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

((كُنَّا نَعُدُّ الْاِجْتِمَاعَ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ وَصَنِيْعَةَ الطَّعَامِ بَعْدَ دَفْنِهِ مِنَ النِّيَاحَةِ .)) ❸

"ہم اہل میت کے گھر جمع ہونا، اور میت کی تدفین کے بعد کھانے کے اہتمام کرنے کو نوحہ میں شمار کرتے تھے۔"

---

❶ صحیح البخاری : کتاب الجنائز : باب قول النبی ﷺ یعذب المیت ببعض بکاء أهله : ۱۲۸٤، ومسلم : کتاب الجنائز: باب البکاء علی المیت : ۲۱۳۵.

❷ الأذکار للنووی: ص/ ۱۹۰.

❸ مسند الإمام أحمد : ٦٩٠٥.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یادداشت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یادداشت

www.KitabcSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

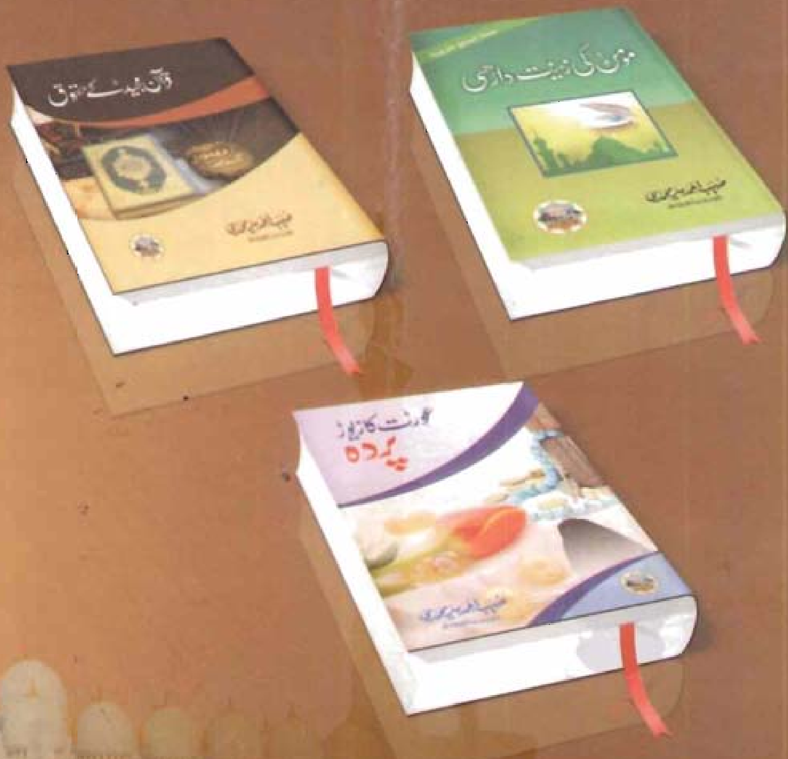

كلية القرآن الكريم و التربية الاسلامية

ادارۃ الاصلاح ٹرسٹ پاکستان

البدر (بگیہ برجیاں) پھولنگر ضلع قصور

Cell # 0333 4296679 , 0333 4358421, 0333-4434193

quraancollege@hotmail.com | www.quraancollege.com